58

بانی صوفی غلام محمد

# سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 267 | صفحات : 08 | ۲۸ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز سوموار بمطابق ۱۵ ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ | Monday 28th September 2026 | جلد نمبر 58

**کوہلی نے سچن کا ریکارڈ توڑا**

کرکٹ میں ریکارڈز پرانے پارٹنر جسموں کی طرح ہوتے ہیں، انہیں احترام ملتا ہے اور کبھی کبھی کوئی آتا ہے اور اس دیوار کو پار کرتا ہے۔ (تفصیلات اندر)

**توجہ نتیجے کے بجائے عمل پر ہے**

ہندوستانی ٹی 20 کپتان شریس ایر انڈین ٹیم میں ہندوستان کی نمائندگی اور ٹیم کی قیادت کرنے کے موقع سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ (تفصیلات اندر)

## بھارت دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر گامزن/ مودی

### مردم شماری میں 32 کروڑ سے زیادہ خاندانوں کی جانکاری پہلے ہی ریکارڈ کی جا چکی ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ستمبر کے آخری اتوار کو اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' میں اظہار خیال کیا۔ اس دوران انہوں نے سرجیکل اسٹرائیک، صفائی ستھرائی اور ماحولیات سمیت مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ "من کی بات' کے اس ایڈیشن میں مجھے ایک بار پھر آپ سب سے جڑنے کا موقع ملا ہے۔ میں ملک کے تمام لوگوں کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ 'من کی بات' میں ہم اپنے ہم وطنوں کی بہترین کوششوں کو ایک پلیٹ فارم دیتے ہیں اور ملک کی کامیابیوں کے بارے میں بات کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "بھارت کی ایسی ہی ایک بڑی اور تاریخی کامیابی کو ایک ہی دن میں 10 سال مکمل ہونے والے ہیں۔ یہ کامیابی 'سرجیکل اسٹرائیک' ہے۔ دس سال پہلے، 28-29 ستمبر سال 2016 کو، ہندوستانی فوج نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر سرجیکل اسٹرائیک کی تھی۔ دنیا یہ دیکھ کر حیران رہ گئی تھی کہ کس طرح ہمارے بہادر جوانوں نے لائن آف کنٹرول پار کر کے دہشت گردی کے خلاف کارروائی کی تھی۔" وزیر اعظم مودی نے کہا کہ 'دہشت گردانہ حملوں نے بھارت کو طویل عرصے تک نقصان پہنچایا ہے۔ ایک وقت تھا جب بھارت میں سیریل بم دھماکے عام بات تھی۔ اسی ستمبر کے مہینے میں 13 ستمبر سال 2008 کو دہلی میں ہونے والے سیریل بلاسٹ میں کئی بے گناہ شہری مارے گئے تھے۔ اس کے چند ہی ہفتوں بعد ممبئی میں 11/26 جیسا بڑا حملہ ہوا۔ دوستو، پہلے بھی ہر دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا جاتا تھا، لیکن اس پر اتنا دھیان نہیں دیا جاتا تھا۔ لوگ وقت گزرنے کا انتظار کرتے تھے۔ اب آج کا بھارت دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، اور ہم اس کے نتائج بھی دیکھ رہے ہیں۔' وزیر اعظم مودی نے کہا کہ 'میرے پیارے ہم وطنو، ان دنوں ملک کی ایک بہت بڑی تصویر بن رہی ہے۔ اس تصویر میں آپ بھی ہیں، آپ کا خاندان بھی ہے، اور آپ کے پڑوسی بھی ہیں۔ میں بھارت کے مردم شماری کی بات کر رہا ہوں۔ ملک کی تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اس کا پہلا مرحلہ تقریباً/1

## دنیا کے مہمانوں کی سیر و تفریح کیلئے جموں و کشمیر چشم براہ/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

### بے مثال مہمان نوازی سے لطف اندوز ہونے کیلئے گرم جوشی سے دعوت دیتا ہوں

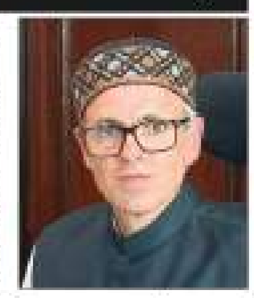

سرینگر/ اے پی آئی/ عالمی یوم سیاحت کے دن پر وزیر اعلیٰ نے ملکی، غیر ملکی سیاحوں کو جموں و کشمیر کی سیر و تفریح کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ وہ یہاں کی بے مثال مہمان نوازی کا تجربہ کریں، بلند و شفاف پہاڑی چوٹیوں، پُر سکون جھیلوں سے لیکر سرسبز وادیوں تک جموں و کشمیر ایک لافانی جنت کی حیثیت رکھتا ہے جہاں سیاحوں کیلئے مختلف نوعیت کے تجربات دستیاب ہیں۔ عالمی یوم سیاحت کے دن پر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کو جنت کا نظارہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں ایڈونچر اسپورٹس، پُر سکون تعطیلات، مذہبی و زیارتی سیاحت، کانفرنسوں اور تقریبات کیلئے سہولیات، شادی کے مقامات پر غیر دریافت شدہ ٹریکنگ راستے اور فلموں کی عکس بندی کیلئے مختلف مقامات موجود ہیں۔ ملکی، غیر ملکی سیاح، بالی ووڈ اور ہالی ووڈ سے وابستہ افراد جموں و کشمیر کی خوبصورتی کا فائدہ اٹھا کر یہاں کی سیر و تفریح اور فلموں کی عکس بندی کیلئے جموں و کشمیر کا رخ کریں۔ اپنے سرکاری 'ایکس' ہینڈل پر پوسٹ میں عالمی یوم سیاحت کے موقعہ پر سیاحوں کو جموں و کشمیر کی لازوال خوبصورتی اور بے مثال مہمان نوازی سے لطف اندوز ہونے کیلئے گرم جوشی سے دعوت دیتا ہوں کہ وہ آئیں اور جموں و کشمیر کی سیر و تفریح کر کے چند لمحات سکون کے ساتھ بھی گزاریں۔

## امن ہندوستان کی پالیسی کمزوری نہیں، دہشت گردی پر ضروری قدم اٹھائیں گے/ راج ناتھ

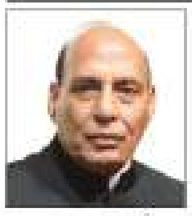

نئی دہلی/ یو این آئی/ دفاعی وزیر راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان امن پر یقین رکھتا ہے اور کسی ملک کی زمین پر قبضہ نہیں چاہتا، لیکن امن کو کمزوری نہیں سمجھا جانا چاہیے انہوں نے کہا کہ ہندوستان عالمی استحکام چاہتا ہے/2

## بھارت کا تاج جموں و کشمیر آپ سب کا خیر مقدم کرتا ہے/ LG

### عالمی یوم سیاحت پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی دنیا بھر کے وزیٹروں کو دعوت

### جموں و کشمیر کی خوبصورتی اور مہمان نوازی سے وہ لطف اندوز ہو جائیں

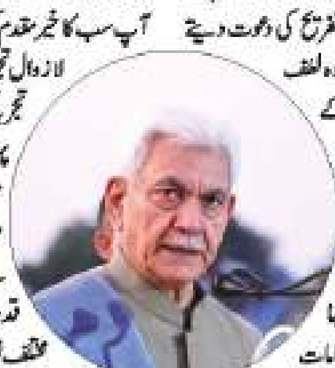

سرینگر/ اے پی آئی/ جموں و کشمیر کو بھارت کا تاج قرار دیتے ہوئے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے ملکی، غیر ملکی سیاحوں کو جموں و کشمیر کی سیر و تفریح کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کی خوبصورتی اور مہمان نوازی سے وہ لطف اندوز ہو جائیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے عالمی یوم سیاحت کے موقعہ پر ملک اور دنیا بھر کے سیاحوں کو مرکز کے زیر انتظام علاقے کا دورہ کرنے اور اس کے قدرتی حسن، ثقافتی ورثے اور گرمجوش مہمان نوازی سے لطف اندوز ہونے کی دعوت دی۔ لوک بھون سے اپنے 'ایکس' پر جاری اپنے ایک پیغام میں منوج سنہا نے کہا کہ جموں و کشمیر بھارت کا تاج ہے۔ خطے کے سیاحتی مقامات کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں کے دلکش مناظر دیکھنے کے قابل ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں و کشمیر سیاحوں کو قدرتی حسن، ثقافتی دولت اور بے نیاز مہمان نوازی کا منفرد امتزاج فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے خطے کے مختلف مقامات کی سیر کرنے اور یہاں کے متنوع تجربات سے لطف اندوز ہونے کی بھی اپیل کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا عالمی یوم سیاحت پر بھارت کا تاج جموں و کشمیر آپ سب کا خیر مقدم کرتا ہے۔ یہ گرمجوش مہمان نوازی سے بھرپور ایک دلکش اور لازوال تجربہ پیش کرتا ہے۔ میں سب کو جموں و کشمیر کے مسحور کن حسن کا تجربہ کرنے کیلئے یہاں آنے کی دعوت دیتا ہوں۔ جموں و کشمیر میں پہاڑی سلسلوں، جھیلوں، وادیوں، سرسبز میدانوں، جنگلات اور تاریخی و ثقافتی ورثے کے مقامات کے علاوہ اہم مذہبی اور ثقافتی مراکز بھی موجود ہیں۔ خطہ بھر سال سیاحوں کی توجہ کا مرکز رہتا ہے، جہاں جموں اور کشمیر دونوں ڈویژنوں میں مختلف مقامات پر قدرتی حسن، مذہبی سیاحت، ایڈونچر اور ثقافتی سیاحت سمیت مختلف نوعیت کے تجربات فراہم کرتے ہیں۔ عالمی یوم سیاحت کے موقع پر جاری پیغام میں جموں و کشمیر کے قدرتی اور ثقافتی تنوع کو ملکی و غیر ملکی سیاحوں کے سامنے پیش کرنے میں سیاحت کے کردار کو بھی اجاگر کیا گیا۔ سیاحت کا شعبہ خطے کی معیشت کا ایک اہم حصہ ہے، جو مہمان نوازی، نقل و حمل، دستکاری، مقامی کاروبار اور سیاحت سے وابستہ دیگر سرگرمیوں کو فروغ دینے میں معاون ہے۔

## وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے نیشنل کانفرنس کی قرارداد کو واضح کہا

### کہا بی جے پی والوں کو یا تو انگریزی پڑھنا نہیں آتا یا وہ سننا نہیں چاہتے

سرینگر/ کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے اتوار کو بی جے پی کو جموں و کشمیر کا "دشمن" قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی انتخابات کے دوران کیے گئے ریاستی حیثیت کی بحالی کے وعدے کی مخالفت کر رہی ہے اور کبھی نہیں چاہتی کہ یہاں کے لوگوں کو ان کے قانونی حقوق ملیں۔ عالمی یوم سیاحت کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، کشمیر نیوز سروس کے مطابق ناصر سوگامی نے کہا، "میں چاہتا ہوں کہ آپ سمجھیں کہ بی جے پی جموں و کشمیر کی دشمن ہے۔ وہ کبھی نہیں چاہتے کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو ان کے حقوق ملیں، اور وہ حقوق جو ہمیں قانون کے تحت دیے گئے ہیں۔ اور یہ ضمانت کسی معمولی شخص نے/3

## خریداروں کو پھنسانے والا طویل عرصے سے مفرور ملزم گرفتار

### قانون سے بچنے کیلئے اپنے آپ کو مختلف نام دیئے تھے/ حکام

سرینگر/ یو این آئی/ کرائم برانچ جموں و کشمیر کے اکنامک آفنسز ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے ایک طویل عرصے سے مفرور ملزم کو گرفتار کیا ہے، جو مبینہ طور پر تاجر کمین وطن کی جائیدادوں سے متعلق دھوکہ دہی، جعل سازی اور زمین کے فراڈ کے متعدد معاملات میں ملوث ہے۔ ملزم کی شناخت سوم ناتھ کول کے طور پر ہوئی ہے، جو کرناٹک کے شالی بنگلورو میں 22-لوٹس شادو کا رہنے والا ہے اور فی الحال جموں کے جانی پور میں مقیم تھا۔ اسے سری نگر کی سب جج عدالت کے احکامات کی تعمیل میں گرفتار کیا گیا۔ ای او ڈبلیو کے مطابق، ملزم مبینہ طور پر مختلف شناختوں، جن میں برج ناتھ بھٹ، موہن لال دھر اور ہادی ناتھ دھر شامل ہیں، کے نام سے خود کو ظاہر کر کے لوگوں کو زمین خریدنے کے لیے آمادہ کرتا تھا اور بعد میں زمین کے لین دین کے سلسلے میں ان سے دھوکہ دہی کرتا تھا۔ ای او ڈبلیو نے بتایا کہ عدالتی احکامات پر عمل درآمد کے لیے ایک/4

## ڈی جی پی نلن پربھات نے ادھم پور، کٹھوعہ کی سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

### دراندازی کے بعد عسکریت پسند گھنے جنگلات میں پناہ لینے کی کوشش کرتے ہیں

سرینگر/ یو پی آئی/ ادھم پور کے مجلتا جنگلات میں مشترکہ کارروائی کے دوران دو دہشت گردوں کی ہلاکت کے تقریباً 10 روز بعد جموں و کشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلن پربھات نے ہفتہ کو ادھم پور اور کٹھوعہ اضلاع کی سکیورٹی صورتحال اور جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ ڈی جی پی نلن پربھات کے ہمراہ انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں بھیم سین ٹوٹی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر انہوں نے علاقے میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے جاری کارروائیوں اور آپریشنز میں پیش رفت کے بارے میں افسران سے معلومات حاصل کیں۔ پولیس کے مطابق گزشتہ چند برسوں سے ادھم پور اور کٹھوعہ کے جنگلاتی علاقے جیش محمد سے وابستہ عسکریت پسندوں کی سرگرمیوں کے حوالے سے حساس رہے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دراندازی کے بعد عسکریت پسند گھنے جنگلات میں پناہ لینے کی کوشش کرتے ہیں اور بعض اوقات سرگرمیاں ادھم پور اور کٹھوعہ سے ڈوڈہ کے بالائی علاقوں تک پھیل جاتی ہیں۔

## فائر اسٹیشن عمارت کی تیسری منزل سے گر کر فائر مین دم توڑ گیا

### متوفی کی شناخت باغڈی پورہ کے رہائشی محمد امین خان کے طور پر کی گئی ہے

سرینگر/ حکام نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے سوگام علاقے میں واقع فائر اسٹیشن کی عمارت کی تیسری منزل سے حادثاتی طور پر گرنے کے بعد فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ کا ایک فائر مین ہلاک ہو گیا۔ حکام کے مطابق، متوفی کی شناخت باغڈی پورہ کے رہائشی محمد امین خان کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خان فائر اسٹیشن کی تیسری منزل پر کام کر رہے تھے کہ اسی دوران وہ حادثاتی طور پر بلندی سے نیچے گر گئے اور زخمی ہو گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ انہیں علاج کے لیے ہسپتال لے جایا گیا لیکن بعد ازاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔

## دہشت گردی سے سمجھوتہ نہیں، اپنے دفاع کا حق برقرار/ وزیر خارجہ جے شنکر

### ہفتہ کی رات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب

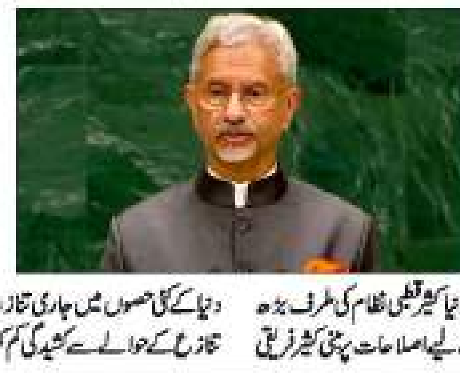

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف اپنی قطعی طور پر برداشت نہ کرنے کی پالیسی کو مضبوطی سے دہراتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کو معمول کی کارروائی قرار دینے کی کوشش قبول نہیں کی جا سکتی اور ہندوستان اپنے دفاع کے حق کا استعمال کرے گا۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے ہفتہ کی رات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کثیر قطبی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے اور عالمی اداروں میں وسیع تر شمولیت کے لیے اصلاحات پر مبنی کثیر فریقی نظام کی ضرورت مسلسل مضبوط ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی حمایت کرنے والی حکومتوں کو جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے اور دہشت گردی کے مالی ذرائع کو بے نقاب کر کے ان پر روک لگائی جانی چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردی اور دوستی ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے اور دہشت گردی کی بنیاد پر ہونے والے سمجھوتوں کو فطری طور پر چیلنج کیا جائے گا۔ وزیر خارجہ نے دنیا کے کئی حصوں میں جاری تنازعات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے خلیج میں جاری تنازع کے حوالے سے کشیدگی کم کرنے، شہریوں کی حفاظت اور/5

## بانہال کے علاقے "گوجر نار" میں

### ریچھ کے حملہ میں لڑکی گھائل

سرینگر/ حکام نے بتایا کہ اتوار کے روز بانہال کے علاقے 'گوجر نار' میں ریچھ کے حملے کے نتیجے میں ایک 17 سالہ لڑکی زخمی ہو گئی۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ لڑکی بانہال میں 'باگوٹ' کے قریب ایک جنگلی ریچھ کے حملے میں زخمی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اسے طبی امداد کے لیے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (SDH) بانہال منتقل کیا گیا، جہاں سے بعد ازاں اسے مزید علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) اننت ناگ ریفر کر دیا گیا۔ لڑکی کی شناخت افروزہ بانو (17 سال) کے طور پر ہوئی ہے، جو گوجر نار، باگوٹ کے رہائشی فرید احمد گوجر کی بیٹی ہیں۔

## مشتاق احمد لسہ کو ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ کے چیئرمین منتخب ہونے پر

### ٹرانسپورٹروں کے اجلاس میں جاسم خان کی طرف سے مبارکبادپیش

سرینگر/ 27 ستمبر 2026 بروز اتوار ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ میں ایک میٹنگ زیر صدارت چیئرمین مشتاق احمد لسہ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار، خزانچی عبدالرشید گنائی کے علاوہ سرکردہ ٹرانسپورٹروں نے حصہ لیا۔ میٹنگ میں جاسم خان نے مشتاق احمد لسہ کو ویسٹرن بس سروس کے چیئرمین بننے پر مبارکباد دی۔ میٹنگ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ہم مل جل کر ادارے کے فلاح و بہبود کیلئے کام کریں گے۔ اس پر مل کر سب ٹرانسپورٹروں نے تالیاں بجا کر خوشی کا اظہار کیا۔ جنرل سیکریٹری اور خزانچی نے بھی خوشی ظاہر کی اور جاسم خان کے خیالات کی جم کر تعریف کی۔

جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار

فون 9906811929

## جے اینڈ کے بینک کی شاستری نگر برانچ کے لاکر سے چوری کی شکایت پر

### پولیس ٹیم نے 50 لاکھ روپے کے سونے کے زیورات برآمد کئے

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے یہاں گاندھی نگر علاقے میں ایک بینک لاکر سے مبینہ طور پر چوری کیے گئے تقریباً 300 گرام سونے کے زیورات، جن کی مالیت تقریباً 50 لاکھ روپے ہے، مقدمہ درج ہونے کے 24 گھنٹے کے اندر برآمد کر لیے۔ پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ جے اینڈ کے بینک کی شاستری نگر برانچ کے لاکر سے چوری کی شکایت موصول ہونے کے بعد گاندھی نگر پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے کام شروع کرتے ہوئے سونے کے زیورات برآمد کیے۔ ترجمان نے کہا کہ "22 ستمبر کو جموں کے اشوک نگر کی رہنے والی ہر وندر کور نے شکایت درج کرائی کہ جے اینڈ کے بینک، شاستری نگر برانچ، جموں میں موجود ان کے بینک لاکر سے تقریباً 300 گرام سونے کے زیورات کے علاوہ ان کا اصل پاسپورٹ اور دیگر ذاتی سامان چوری کر لیا گیا ہے۔" تحقیقات کے دوران گاندھی نگر کے ایس ایچ او رگھوبیر چودھری نے پولیس ٹیم اور فرانزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور دستیاب شواہد کا جائزہ لیا۔

## بھارت کو دفاعی مصنوعات تیار کرنے کی سمت میں آگے بڑھنا چاہیے/ آرمی چیف

### فتح ماضی میں بھی علاقائی بنیاد پر ناپی جاتی تھی، آج بھی اسی طرح ناپی جاتی ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل دھیرج سیٹھ نے دفاعی پیداوار میں خود انحصاری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی جنگی لڑائی کے دورانیے کو مختصر کر سکتی ہے، تاہم جنگ کے مجموعی دورانیے کو ضروری نہیں کہ کم کرے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ میں فتح کا پیمانہ ہمیشہ علاقائی کنٹرول رہا ہے اور زمین آج بھی کامیابی کا واحد ٹھوس اور موثر عنصر ہے۔ نئی دہلی میں این ڈی ٹی وی ڈیفنس سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے جنرل دھیرج سیٹھ نے کہا کہ دفاعی شعبے میں خود انحصاری کا مطلب صرف بیرونی ممالک پر انحصار کم کرنا نہیں بلکہ ملک میں دفاعی ساز و سامان کو ڈیزائن کرنے، تیار کرنے، برقرار رکھنے اور جدید بنانے کی مکمل صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو ملک میں ڈیزائن، ترقی اور/6

# ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ پبلک ورکس (آر اینڈ بی) انیل کمار سنگھ کا

## 'وائبرنٹ وِلیج پروگرام' مرحلہ دوم کے تحت سرحدی دیہات بوبیا اور گجنال کا دورہ

کٹھوعہ/ 27 ستمبر// ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس) محکمہ پبلک ورکس (آر اینڈ بی) انیل کمار سنگھ نے آج 'وائبرنٹ ولیج پروگرام' مرحلہ دوم (وی وی پی۔2) کے تحت ضلع کٹھوعہ کے ہیرانگر سیکٹر میں واقع سرحدی دیہات بوبیا اور گجنال کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ مہاجن، سب ڈویژنل مجسٹریٹ ہیرانگر چیتیل سنگھ، محکمہ تعمیرات عامہ کے چیف انجینئران، پی ایم جی ایس وائی اور آر اینڈ بی کے ایگزیکٹیو انجینئران، متعلقہ دیہاتوں کے نوڈل افسران اور ضلعی انتظامیہ کے دیگر افسران موجود تھے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے سرحدی دیہاتوں کے ممتاز شہریوں اور مقامی باشندوں سے بات چیت کی اور ان کے مسائل و مطالبات کو بغور سنا۔ اس دوران سرحد کے قریب واقع اراضی پر کاشت کاری کو آسان بنانے اور زرعی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور مقامی آبادی کے روزگار کے مواقع بہتر بنانے کے لئے 'لفٹ اری گیشن' کی سہولیات نصب کرنے کی ضرورت پر خصوصی زور دیا گیا۔ انیل کمار نے بتایا کہ جموں و کشمیر یوٹی میں تقریباً 65,000 کروڑ روپے مالیت کے پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ اتنی ہی مالیت کے مزید منصوبے پائپ لائن میں ہیں۔ انہوں نے 'وائبرنٹ ولیج پروگرام' مرحلہ دوم کے تحت گجنال اور بوبیا کے لئے مختلف منصوبوں کا حوالہ دیتے ہوئے یقین دلایا کہ تمام۔۔۔/101

# ڈی جی اے ایف ایم ایس ایئر مارشل سندیپ تھریجا

## کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

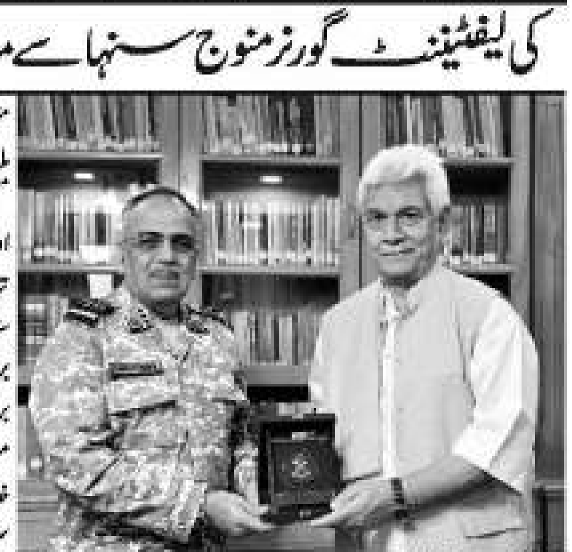

سری نگر، 27 ستمبر////// مسلح افواج کی طبی خدمات کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی اے ایف ایم ایس) ایئر مارشل سندیپ تھریجا نے آج جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران خطے میں مسلح افواج کی طبی خدمات اور صحت سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایئر مارشل سندیپ تھریجا کے ہمراہ بریگیڈیئر ایس کے مشرا اور بریگیڈیئر کارتک وی بھی موجود تھے۔ ملاقات میں طبی خدمات کے شعبے میں جاری سرگرمیوں، صحت کی سہولیات اور متعلقہ امور پر بات چیت کی گئی۔ یہ ملاقات جموں و کشمیر میں بہتر طبی خدمات اور مختلف اداروں کے درمیان تعاون کے تناظر میں اہم قرار دی جا رہی ہے۔

# جموں و کشمیر حکومت نے جیول چوک جموں میں کثیر سطحی کار پارکنگ کی تعمیر

## کیلئے انتظامی منظوری دی

سری نگر/ 27 ستمبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں و کشمیر حکومت نے جیول چوک جموں میں 29.88 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے کثیر سطحی کار پارکنگ کی تعمیر کے لئے انتظامی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنا، شہری ٹرانسپورٹیشن کو بہتر بنانا اور جموں شہر کے اہم تجارتی علاقوں میں سے ایک میں پارکنگ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ تجویز کردہ سہولت جدید اور آسان نظام فراہم کرے گی جس سے معروف تجارتی مرکز میں پارکنگ کے مسائل کو حل کرنے اور جیول چوک کے آس پاس گاڑیوں کی آمدورفت کو رواں بنانے میں مدد ملے گی۔

# اسمبلی تحلیل کرنے کا مطالبہ بھاجپا کی بوکھلاہٹ کا عکاس

## ریاستی درجہ کی بحالی کی مخالفت بھاجپا کے ارکانِ اسمبلی کے رویے سے عیاں ہو گئی: چودھری رمضان

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا رکن چودھری محمد رمضان نے بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ اب یہ بات بھی واضح ہو گئی ہے کہ بھاجپا کے ارکانِ اسمبلی ہی جموں و کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کے مخالف ہیں اور وہ کسی نہ کسی بہانے ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق ہونے والی ووٹنگ سے راہِ فرار اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے چودھری محمد رمضان نے کہا کہ جموں و کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے جدوجہد کرنا نیشنل کانفرنس کے انتخابی منشور کا واضح حصہ رہا ہے اور اس سے پورا ملک واقف ہے۔ انہوں نے کہا کہ دلچسپ امر یہ ہے کہ خود بھاجپا نے بھی اپنے منشور میں جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اب اس وعدے سے پیچھے ہٹنے کے راستے تلاش کئے جا رہے ہیں۔ بی جے پی کے ایل او پی کی جانب سے اسمبلی کو تحلیل کرنے کے مطالبے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں چودھری محمد رمضان نے کہا کہ آخر کس بنیاد پر اسمبلی کو تحلیل کیا جائے؟ انہوں نے کہا کہ محدود اختیارات کے باوجود موجودہ حکومت ہر شعبے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے اور اپنے انتخابی منشور میں کئے گئے وعدوں کو عملی جامہ۔۔۔/104

# کسی بھی طرح کی ڈیموگرافک تبدیلی رونما ہوئی

## تو حکمران جماعت کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا: سید محمد الطاف بخاری

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں کسی بھی قسم کی ڈیموگرافک تبدیلی کی صورت میں حکمران نیشنل کانفرنس (این سی) کو جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کسی بھی کوشش کو روکنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے براہِ راست مخاطب ہوتے ہوئے الطاف بخاری نے سوال کیا کہ "دہلی کے چاولہ صاحب کو سید پورہ میں ہوٹل تعمیر کرنے کے لیے اراضی خریدنے اور دہلی کی ایک کمپنی کو چھترہامہ حضرت بل میں 150 کنال اراضی حاصل کرنے کی اجازت کس نے دی، جبکہ جموں و کشمیر کے موجودہ ڈومیسائل قوانین کے تحت ایسی سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہے؟" سید محمد الطاف بخاری نے یہ باتیں آج سرینگر کے حلقہ انتخاب چھانہ پورہ کے نٹی پورہ میں منعقدہ ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں۔۔۔/103

# جموں و کشمیر بھر میں بی جے پی رہنماؤں اور کارکنوں نے

## وزیر اعظم نریندر مودی کے ماہانہ ریڈیو پروگرام کی 138 ویں قسط سنی

جموں و کشمیر، 27 ستمبر // بھارتیہ جنتا پارٹی جموں و کشمیر کے سینئر رہنماؤں کی قیادت میں پارٹی کارکنوں نے جموں و کشمیر کے مختلف مقامات پر وزیر اعظم نریندر مودی کے ماہانہ ریڈیو پروگرام "من کی بات" کی 138 ویں قسط سنی۔ جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما نے رکن اسمبلی سریندر بھگت اور ضلع صدر نند کشور شرما کے ہمراہ مرو اسمبلی حلقے کے گگوال کے چک میں پارٹی کارکنوں اور مقامی باشندوں کے ساتھ پروگرام سنا۔ اس موقع پر ست شرما نے کہا کہ "من کی بات" ایک منفرد پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے، جس کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی براہِ راست عوام سے رابطہ کرتے ہیں، ملک بھر میں حاصل کی جانے والی متاثر کن کامیابیوں کو اجاگر کرتے ہیں اور شہریوں کو قومی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام۔۔۔/102

# وادی میں حضرت میر سید محمد منطقیؒ کا

## سالانہ عرس عزت و احترام کیساتھ منایا گیا

سرینگر// وادی میں بلند پایہ ولی کامل حضرت میر سید محمد منطقیؒ واقع چھتہ بل کا سالانہ عرس عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس کے سلسلے میں ان کے آستانِ عالیہ میں صبح سویرے ہی قرآن خوانی، ختمات المعظمات، ورود و اذکار کی روح پرور مجلس کا انعقاد ہوا اور مولود خوانی کی مجلس بھی آراستہ ہوئی۔ جس کی پیشوائی امام و خطیب اور مختلف جگہ جات کے ذی حضرات نے کی۔ اس موقعے پر میر سید محمد منطقیؒ کے روحانی اور علمی کمالات پر روشنی ڈالی اور سلسلہ منطقیؒ کے بزرگانِ دین کی اسلامی خدمات پر روشنی ڈالی۔ آج ہی زیارت حضرت میر سید محی الدین مہدی عارف باللہؒ کی درگاہ واقع نوہٹہ میں بھی ایک ختمات المعظمات اور درود و اذکار کی مجلس آراستہ ہوئی، جس کی پیشوائی درگاہ کے سجادہ نشین الحاج میر سید شفاعت احمد کاملی نے کی۔ اس موقعے پر۔۔۔/105

# مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے 'عالمی یوم سیاحت' کے موقعہ پر

## مانسبل جھیل کے اطراف میں بیداری مہم کا انعقاد کیا

مانسبل (گاندربل)/ 27/ ستمبر// ار مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈبلیو ایم ڈی اے) نے آج 'عالمی یوم سیاحت' کے موقعہ پر مانسبل جھیل کے آس پاس مختلف دیہاتوں میں بیداری مہم کا انعقاد کیا۔ اس مہم کے دوران ڈبلیو ایم ڈی اے کے افسران، کارکنوں اور رضاکاروں، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور طالب علموں نے مانسبل جھیل کے کیچ منٹ علاقوں کا دورہ کیا اور جھیل کو آلودگی اور ٹھوس کوڑا کرکٹ ڈالنے سے محفوظ رکھنے کا پیغام عام کیا۔ شرکاء نے ان علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں سے اپیل کی کہ وہ جھیل کے اندر اور آس پاس صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے اور علاقے میں ایکو ٹورازم کو فروغ دینے کے لئے ڈبلیو ایم ڈی اے کے فیلڈ سینی ٹیشن رضاکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔ شرکاء نے پلے کارڈز اور بینر اٹھائے ہوئے مختلف دیہاتوں کا دورہ کیا، مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور انہیں ویسٹ مینجمنٹ کے اصولوں اور ماحولیاتی قوانین کی پاسداری کے بارے میں آگاہ کیا۔ بعد میں اس تقریب کے ضمن۔۔۔/106

# نائب وزیر اعلیٰ نے نوح ہریانہ میں منعقدہ "سمان دیوس" تقریب میں شرکت کی

## چودھری دیوی لال کی 113 ویں یومِ پیدائش پر خراجِ عقیدت پیش

نوح (ہریانہ)/ 27/ ستمبر// نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج نوح میوات ہریانہ میں منعقدہ "سمان دیوس" تقریب میں شرکت کی جو ہندوستان کے سابق نائب وزیر اعظم جن نائیک چودھری دیوی لال جی کی 113 ویں یوم پیدائش کے موقعے پر منائی گئی۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ نے ابھے سنگھ چوٹالہ کے ہمراہ چودھری دیوی لال جی کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور کسانوں، مزدوروں اور عام لوگوں کے ساتھ ان کے دیرینہ تعلق کو یاد کیا۔ اس موقعہ پر سریندر کمار چودھری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چودھری دیوی لال جی کسانوں اور معاشرے کے کمزور طبقوں کی بہبود کے لئے اپنی طویل عرصے کی وابستگی کی وجہ سے ملک کی عوامی زندگی میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی زندگی اور عوامی خدمات کو عام لوگوں کے ساتھ ان کے تعلق اور ان کے مسائل کے تئیں ان کی لگن کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 'سمان دیوس' جیسے مواقع عوامی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے والے عوامی شخصیات کی خدمات کو یاد کرنے اور معاشرتی ذمہ داری، وقار اور عوام کی خدمت جیسے اقدار پر غور کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ سریندر کمار چودھری نے جن نائیک چودھری دیوی لال جی کی دیرپا میراث کے تئیں بھی اپنا احترام ظاہر کیا اور 'سمان دیوس' تقریب میں جمع لوگوں کو نیک خواہشات پیش کیں۔ اس تقریب میں ابھے سنگھ چوٹالہ کے علاوہ۔۔۔/107

# نشہ سے پاک نوجوان، ترقی یافتہ بھارت کے عنوان سے

## سری نگر میں صحت سے متعلق بیداری پروگرام منعقد

سری نگر، 27 ستمبر// وزارت امورِ نوجوانان و کھیل، حکومت ہند کے تحت مائی بھارت جموں و کشمیر کی جانب سے سری نگر کے ایس پی ہائر سیکنڈری اسکول کوٹھی باغ میں "نشے سے پاک نوجوان، ترقی یافتہ بھارت" کے عنوان سے صحت سے متعلق بیداری پروگرام منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام "میری صحت، میرا فخر" کے موضوع کے تحت منعقدہ بیداری مہم کا حصہ تھا۔ کٹھوعہ کے رکن اسمبلی ڈاکٹر بھارت بھوشن لال نے پروگرام میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کی روک تھام کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیا اور طلبہ کو زندگی میں صحت مند اور مثبت انتخاب کرنے کی ترغیب دی۔ پروگرام کے دوران صحت سے متعلق بیداری پیدا کرنے اور منشیات سے پاک معاشرے کے پیغام کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ شرکاء کے لیے صحت۔۔۔/110

# کیرن میلہ 2026 اختتام پذیر، سیاحت، ثقافت اور عوامی شرکت کو اجاگر کیا گیا

## عالمی یومِ سیاحت کے موقع پر تین ہفتوں پر محیط میلے کا اختتام

کپواڑہ، 27 ستمبر//// شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے سرحدی گاؤں کیرن میں تین ہفتوں پر محیط کیرن میلہ 2026 آج عالمی یوم سیاحت کے موقع پر کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ میلے کے دوران کھیلوں، ثقافتی اور عوامی رابطہ سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جن کا مقصد علاقے کی قدرتی خوبصورتی، ثقافتی ورثے اور منفرد سرحدی شناخت کو اجاگر کرنا تھا۔ یہ میلہ ضلع انتظامیہ کپواڑہ نے بھارتی فوج اور محکمہ سیاحت کے اشتراک سے منعقد کیا۔ اس میں مقامی باشندوں، نوجوانوں اور سیاحوں نے بھرپور شرکت کی۔ کھیلوں کے مقابلوں میں کرکٹ، والی بال، گتکا، 200 میٹر دوڑ، رسہ کشی اور ایتھلیٹکس شامل تھے، جبکہ روایتی رقص، سازوں کی دھنوں اور فنکارانہ پیشکشوں کے ذریعے علاقے کی ثقافتی رنگارنگی کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے بھارتی فوج کے مسلسل تعاون پر اظہارِ تشکر کیا اور۔۔۔/109

# ٹنگمرگ میں سمر ٹورنامنٹ کا انعقاد

## غلام علی کھٹانہ نے فاتح کھلاڑیوں اور شرکاء میں انعامات تقسیم کیے

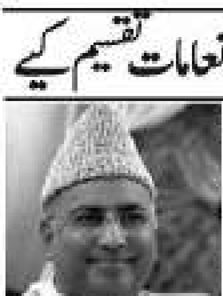

ٹنگمرگ، 27 ستمبر// ٹنگمرگ کے ترین علاقے میں آج ایک سمر ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں بی جے پی کے سینئر رہنما اور رکن پارلیمنٹ غلام علی کھٹانہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر غلام علی کھٹانہ نے ٹورنامنٹ کے فاتحین اور شرکاء میں انعامات تقسیم کیے اور ان کی محنت، کھیل کے جذبے اور بھرپور شرکت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے ٹورنامنٹس مقامی نوجوانوں کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں اور انہیں کھیلوں و صحت مند سرگرمیوں میں مزید حصہ لینے کی ترغیب دیتے ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے غلام علی کھٹانہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی ان کوششوں کو سراہا جن کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ ان سے کشمیر میں نوجوان نسل کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان "خونریزی اور ہڑتالوں سے کھیل کے میدانوں اور اسکولوں" کی جانب منتقل ہوئے ہیں، جبکہ کسان اپنی زمینوں پر توجہ دے رہے ہیں اور صنعت کاروں کو کاروبار شروع کرنے اور سرمایہ کاری کے لیے حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ غلام علی کھٹانہ نے کہا کہ تعلیم، کھیل، زراعت اور کاروبار کے شعبوں میں زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب۔۔۔/108

# شوپیاں میں غیر قانونی کان کنی

## دو ٹریکٹر، ڈمپر اور جے سی بی ضبط

شوپیاں، 27 ستمبر// غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری کارروائیوں کو برقرار رکھتے ہوئے شوپیاں پولیس نے ضلع کے مختلف علاقوں میں معدنیات کی غیر مجاز نکاسی اور نقل و حمل میں ملوث تین گاڑیوں، جن میں دو ٹریکٹر اور ایک ڈمپر شامل ہیں، کے علاوہ ایک جے سی بی مشین کو ضبط کر لیا۔ معمول کی گشت کے دوران پولیس اسٹیشن شوپیاں کی ایک پولیس پارٹی نے دو ٹریکٹروں کو روک کر ضبط کیا، جو مبینہ طور پر درست رائلٹی دستاویزات کے بغیر معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور نقل و حمل میں ملوث تھے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن شوپیاں میں ایف آئی آر نمبر 201/2026 متعلقہ قانونی دفعات کے تحت درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ اسی طرح کی ایک کارروائی کے دوران پولیس۔۔۔/113

# کشمیر ٹورزم ایکسی لینس ایوارڈز 2026 کا اعلان

## جے کے سی سی آئی صدر جاوید احمد ٹینگا کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا

سری نگر، 27 ستمبر// عالمی یوم سیاحت کے موقع پر پرائم بزنس وائس نے سری نگر میں منعقدہ ایک شاندار تقریب کے دوران کشمیر ٹورزم ایکسی لینس ایوارڈز 2026 کے فاتحین کا اعلان کیا۔ تقریب میں کشمیر کے سیاحت، مہمان نوازی، تجارت اور سفری شعبوں میں قیادت، جدت اور نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات اور اداروں کو اعزازات سے نوازا گیا۔ تقریب میں سیاحت و مہمان نوازی، سرکاری انتظامیہ، کاروبار، قانون، میڈیا، فنون و دستکاری، فن تعمیر اور دیگر متعلقہ شعبوں سے وابستہ ممتاز نمائندوں نے شرکت کی۔ اہم ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں کے سی سی آئی کے صدر جاوید احمد ٹینگا شامل تھے، جنہیں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ڈی آئی جی ایس ڈی آر ایف امتیاز حسین۔۔۔/112

# وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما کی جموں و کشمیر کے ابھرتے

## کاروباری نظام کے لیے ہر ممکن حکومتی تعاون کی یقین دہانی

سری نگر، 27 ستمبر//// خوراک، شہری رسد و امور صارفین، اطلاعاتی ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اور سائنس و ٹیکنالوجی کے وزیر ستیش شرما نے آج تین روزہ قومی رابطہ پلیٹ فارم "امرج 2026 – کنیکٹنگ جے اینڈ کے" کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ یہ پروگرام چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کشمیر (سی سی آئی کے) کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ اختتامی تقریب میں نوجوان کاروباری افراد، اسٹارٹ اپ کے بانیوں، کاروباری نمائندوں، صنعتی شعبے سے وابستہ افراد اور دیگر شرکاء نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب نے جموں و کشمیر میں کاروباری سرگرمیوں اور جدت کے ابھرتے مواقع پر تبادلۂ خیال، روابط استوار کرنے، خیالات کے تبادلے اور غور و خوض کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ستیش شرما نے امرج 2026 کے کامیاب انعقاد اور کاروباری برادری، صنعت اور دیگر متعلقہ فریقوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے لیے منتظمین کی کوششوں کو سراہا۔ وزیر نے خاص طور پر نوجوان کاروباری افراد اور اسٹارٹ اپس کی پُرجوش شرکت کی تعریف کی اور کہا کہ نوجوانوں میں بڑھتا ہوا کاروباری رجحان جموں و کشمیر میں موجود وسیع صلاحیتوں کی عکاسی کرتا ہے۔ ستیش شرما نے کہا کہ حکومت ایسا سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے جہاں نوجوان اپنے اختراعی خیالات کو قابلِ عمل کاروباری اداروں اور روزگار کے پائیدار ذرائع میں تبدیل کر سکیں۔ انہوں نے کاروباری افراد اور اسٹارٹ اپ۔۔۔/111

# سرینگر ٹائمز

28 ستمبر 2026، بروز سوموار

## نیشنل کانفرنس کو حکومت سے محروم ہونے کا ڈر؟

کیا عمر عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس کی سرکار کو کسی بھی طرح کا کوئی خطرہ ہے؟ یہ وہ سوال ہے کہ جو پچھلے ایک دو دنوں سے سیاسی حلقوں کا موضوع بحث بن گیا ہے۔اس بارے میں سیاست سے وابستہ بہت سارے تبصرہ نگار اپنے اپنے نقطہ نظر کو پیش تو کر رہے ہیں مگر عوامی سطح پر اس کی جانب سے عام توجہ نہیں دی جارہی تھی کیونکہ سیاست میں عموماً افواہیں جنگل میں آگ کی طرح پھیل جاتی ہیں جو کچھ ہی دنوں کے بعد خود بخود ٹھنڈی بھی ہو جاتی ہیں۔ کشمیر ویسے سیاست کے سلسلہ میں قیاس آرائیوں میں ممتاز جگہ حاصل کر چکا ہے۔یہ الگ بات ہے کہ ان میں سچائی کم اور مبالغہ زیادہ ہوتا ہے۔

عمر عبداللہ کو وزیر اعلیٰ کی کرسی سنبھالے ابھی لگ بھگ دو سال ہو گئے ہیں۔لیکن اس طویل یا مختصر عرصہ میں سرکار کے گرنے ڈگمگانے یا لڑکھڑانے کی خبریں برابر آتی گئیں۔جموں وکشمیر اسمبلی میں بی جے پی کو اپوزیشن میں سب سے بڑی جماعت ہونے کا درجہ حاصل ہے۔اس لئے اس پارٹی کی آواز نقار خانہ میں طوطی کی آواز قرار نہیں دی جاسکتی ہے۔حکمران جماعت نیشنل کانفرنس اسمبلی میں ایک مضبوط پوزیشن میں ہے۔اسے ممبران کی اتنی تعداد دستیاب ہے کہ حکومت کرنے کیلئے کسی پارٹی کی حمایت کی بھی محتاج نہیں ہے۔مگر اس کے باوجود کانگریس کے مرکزی لیڈر راہول اور کانگریس کے ساتھ قریبی تعلق کی بنا پر عمر عبداللہ کو پردیش کانگریس کمیٹی کے ممبران اسمبلی کی پشت پناہی حاصل ہے۔عمر عبداللہ کانگریس اراکین میں سے کم سے کم ایک کو کابینہ میں شامل کرنے کیلئے بے تاب بھی ہیں مگر کانگریس سٹیٹ ہڈ کی واپسی تک وزارت کی کونسل میں شامل ہونے کیلئے بے قرار نہیں ہے۔اس دوران عمر عبداللہ کو بی جے پی کی طرف سے زبردست تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔بی جے پی کے لیڈر اور اسمبلی میں اپوزیشن کے قائد سنیل شرما کے مطابق جموں وکشمیر سرکار میں کورپشن کا غلبہ ہے اور یہ کہ اپنی ناقص کارکردگیوں کے بوجھ تلے یہ حکومت اپنی پوری مدت مکمل کرنے میں کامیاب نہیں ہوگی۔ایک بار تو یہ بھی کہا گیا کہ حکومت وینٹی لیٹر پر ہے اور یہ کہ عمر عبداللہ کابینہ میں توسیع کرنے کے قابل بھی نہیں ہوں گے کیونکہ بقول ان کے جس دن دو تین ممبران اسمبلی کو وزراء بنایا گیا اگلے دن بہت سارے ممبران اپنی ناراضگی کا اظہار کر کے نیشنل کانفرنس اور حکومت کے خلاف صف آرا ہو سکتے ہیں۔

عمر عبداللہ بی جے پی کی طرف سے اپنے خلاف الزامات کو غلط گمراہ کن اور بے بنیاد قرار دیکر دعوے کرتے ہیں کہ ان کے ممبران اس کی پشت پر چٹان کی طرح کھڑے ہیں اور کسی ممبر کے باغی ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔اس دوران عمر عبداللہ نے سٹیٹ ہڈ کی واپسی کے مطالبات کو مزید شدت سے پیش کرنے کا بیڑا اُٹھایا جس کے تحت حال ہی میں نیشنل کانفرنس نے ریاستی درجہ کی بحالی کے ساتھ ساتھ ''اٹانومی'' کے حوالہ سے پچھلی قرارداد کا بھی ذکر کیا۔اس پر بی جے پی نے شدید غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس کے حالیہ اقدامات کا مقصد سابقہ آئینی ڈھانچے کو چلینج کرنا ہے۔اس پس منظر میں بی جے پی کے لیڈر شام لال شرما نے کسی لگی لپٹی کے بغیر جموں وکشمیر سرکار کو برطرف کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

چند روز پہلے سنیل شرما امت شاہ سے ملاقات نے سیاست کے بخار کو اور تیز کر دیا ہے۔سیاست کی دنیا میں اگرچہ اس طرح کے سرد وگرم واقعات پیش آتے رہتے ہیں۔اور عام لوگ ان واقعات کی طرف زیادہ توجہ بھی نہیں دیتے ہیں مگر اس معاملہ میں ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری کی طرف سے یہ بیان فکر انگیز ہے کہ اگر عمر سرکار کو کمزور کرنے کی کوشش کی گئی تو یہ اقدام جمہوریت کے خلاف قتل کے مترادف ہوگا۔

اتنی بڑی بات ڈپٹی چیف منسٹر نے سوچ سمجھ کر ہی کہی ہوگی اور غالباً اس میں عمر عبداللہ کی رضامندی بھی شامل رہی ہوگی۔

اس وقت جموں وکشمیر اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے۔اسمبلی سیشن کے اگلے بچے ہوئے چار دنوں میں ہی جموں وکشمیر سرکار کے حوالہ سے کسی نہ کسی غیر معمولی واقعہ کے پیش ہونے کے آثار نظر آئیں گے۔

# ایک رانگ پارکنگ ایک سو پریشانیاں

ابراہیم وانی

شہروں میں بڑھتی ہوئی آبادی، گاڑیوں کی تعداد میں اضافے اور محدود سڑکوں کے باعث ٹریفک کا دباؤ روز بروز بڑھ رہا ہے۔ایسے حالات میں سڑکوں، بازاروں اور رہائشی علاقوں میں گاڑیوں کی درست پارکنگ کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔بعض اوقات ہم چند منٹ کی سہولت کے لیے اپنی گاڑی ایسی جگہ کھڑی کر دیتے ہیں جہاں دوسروں کے لیے مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔بظاہر یہ ایک معمولی بات محسوس ہوتی ہے، لیکن غلط پارکنگ ٹریفک کی روانی متاثر کرنے، پیدل چلنے والوں کو پریشان کرنے اور ہنگامی خدمات کی راہ میں رکاوٹ بننے کا سبب بن سکتی ہے۔اس لیے درست پارکنگ صرف ٹریفک قوانین کی پابندی نہیں بلکہ ذمہ دار شہری رویے کی بھی علامت ہے۔

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ لوگ دکان، دفتر یا کسی دوسری منزل کے قریب پہنچ کر گاڑی کو سڑک کے کنارے جہاں جگہ ملے وہیں کھڑا کر دیتے ہیں۔بعض افراد اپنی سہولت کے لیے گاڑی سڑک کے عین کنارے کے بجائے ایسی جگہ کھڑی کرتے ہیں جس سے ایک لین کا بڑا حصہ گھر جاتا ہے۔کبھی دو گاڑیاں اس طرح کھڑی کر دی جاتی ہیں کہ درمیان سے دوسری گاڑیوں کا گزرنا مشکل ہو جاتا ہے۔کچھ مقامات پر فٹ پاتھ، داخلی راستوں، موڑوں اور پیدل گزرگاہوں کے سامنے گاڑیاں کھڑی کرنے سے بھی لوگوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔یہ رویہ اکثر جان بوجھ کر کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے نہیں ہوتے، بلکہ جلدی، بے احتیاطی یا یہ سوچ کہ ''صرف چند منٹ کی بات ہے'' کے باعث سامنے آتے ہیں۔

لیکن یہی چند منٹ کبھی کبھار دوسروں کے لیے طویل انتظار کا سبب بن جاتے ہیں۔اگر ایک گاڑی غلط جگہ کھڑی ہو تو اس کے پیچھے آنے والی کئی گاڑیاں رک سکتی ہیں اور معمولی رکاوٹ آہستہ آہستہ ٹریفک جام میں تبدیل ہو جاتی ہے۔خصوصاً معروف بازاروں، اسکولوں، اسپتالوں اور اہم شاہراہوں کے قریب غلط پارکنگ کے اثرات زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ایمبولینس، فائر بریگیڈ یا دوسری ہنگامی گاڑیوں کو راستہ نہ ملنا ایک انتہائی تشویشناک صورتحال پیدا کر سکتا ہے۔اس لیے گاڑی کھڑی کرنے سے پہلے چند لمحے رک کر یہ دیکھ لینا چاہیے کہ ہماری پارکنگ سے کسی دوسرے شخص کا راستہ تو متاثر نہیں ہوگا۔

غلط پارکنگ کا اثر صرف گاڑیوں تک محدود نہیں رہتا۔پیدل چلنے والوں کے لیے فٹ پاتھ اور محفوظ راستے اسی لیے بنائے جاتے ہیں کہ وہ ٹریفک سے محفوظ رہ کر سفر کر سکیں۔جب گاڑیاں فٹ پاتھ پر کھڑی کر دی جاتی ہیں تو پیدل چلنے والے مجبوراً سڑک پر اتر آتے ہیں۔بزرگ افراد، بچوں اور ایسے لوگوں کے لیے جنہیں چلنے میں دشواری ہوتی ہے، یہ صورتحال مزید مشکل ہو سکتی ہے۔ایک ذمہ دار ڈرائیور کے لیے یہ سوچنا ضروری ہے کہ سڑک صرف اس کی گاڑی کے لیے نہیں بلکہ تمام شہریوں کے مشترکہ استعمال کی جگہ ہے۔

اس مسئلے کا حل صرف جرمانے یا سخت کارروائی میں نہیں بلکہ شہری شعور میں بھی پوشیدہ ہے۔قانون کی پابندی ضروری ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے روزمرہ کے رویوں میں بھی معمولی تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔اگر کسی جگہ پارکنگ ممنوع ہو تو وہاں گاڑی کھڑی نہ کرنا، مقررہ پارکنگ استعمال کرنا، دوسروں کے داخلی راستے کے سامنے گاڑی نہ لگانا اور گاڑی کھڑی کرتے وقت سڑک کی روانی کا خیال رکھنا ایسی چھوٹی عادتیں ہیں جو مجموعی طور پر بڑا فرق پیدا کر سکتی ہیں۔

کسی جگہ پہنچنے سے پہلے اگر ہمیں معلوم ہو کہ وہاں پارکنگ کی سہولت محدود ہے تو چند منٹ پہلے روانہ ہونا بھی ایک اچھا طریقہ ہو سکتا ہے۔اس سے ہمیں مناسب جگہ تلاش کرنے کے لیے جلد بازی نہیں کرنا پڑے گی۔اسی طرح اگر کسی بازار میں پارکنگ دستیاب نہ ہو تو گاڑی کو سڑک پر بے ترتیب کھڑا کرنے کے بجائے قدرے فاصلے پر قانونی پارکنگ کی جگہ تلاش کرنا زیادہ مناسب ہے۔چند قدم پیدل چلنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن ہماری سہولت کے باعث پورے راستے کی روانی متاثر نہیں ہونی چاہیے۔

والدین اور تعلیمی ادارے بھی بچوں میں شہری ذمہ داری کا شعور پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔بچوں کو ابتدائی عمر سے یہ سمجھایا جا سکتا ہے کہ عوامی مقامات سب کے لیے ہوتے ہیں اور ان کا استعمال ذمہ داری کے ساتھ کرنا چاہیے۔اسی طرح ڈرائیونگ سکھاتے وقت صرف گاڑی چلانے کی مہارت پر توجہ دینے کے بجائے پارکنگ کے آداب، پیدل چلنے والوں کے حقوق اور ٹریفک نظم و ضبط کو بھی اہمیت دینی چاہیے۔

شہری انتظامیہ کی ذمہ داری بھی اپنی جگہ اہم ہے۔مناسب تعداد میں پارکنگ مقامات، واضح نشانات، پیدل چلنے والوں کے لیے محفوظ راستے اور ٹریفک قوانین پر موثر عمل درآمد شہریوں کے لیے درست رویہ اختیار کرنا آسان بناتے ہیں۔جہاں ضرورت ہو وہاں مختصر مدت کی پارکنگ کے لیے واضح جگہیں مقرر کی جاسکتی ہیں تاکہ لوگوں کو سڑکوں کے بے ترتیب استعمال سے بچایا جاسکے۔

درست پارکنگ دراصل ایک چھوٹی سی عادت ہے جس کے بڑے مثبت نتائج سامنے آسکتے ہیں۔اگر ہر ڈرائیور گاڑی کھڑی کرنے سے پہلے صرف یہ سوچ لے کہ ''کیا میری پارکنگ سے کسی دوسرے شخص کو مشکل تو نہیں ہوگی؟'' تو بہت سی غیر ضروری رکاوٹیں خود بخود ختم ہو سکتی ہیں۔سڑکیں ہم سب کی مشترکہ جگہ ہیں اور ان پر نظم وضبط برقرار رکھنا بھی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔چند لمحوں کی جلد بازی سے بچ کر مقررہ جگہ پر گاڑی کھڑی کر کے اور دوسروں کی سہولت کا خیال رکھ کر ہم اپنے شہروں کو زیادہ منظم، محفوظ اور پرسکون بنانے میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔مثبت تبدیلی ہمیشہ بڑے اقدامات سے نہیں آتی؛ بعض اوقات ایک گاڑی کو درست جگہ کھڑا کرنا بھی ایک بہتر شہری معاشرے کی طرف اہم قدم بن جاتا ہے۔

# قالین کی ویکیوم صفائی، تازگی کا آسان طریقہ

عظمیٰ امین

قالین گھر کی خوبصورتی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں کے قالین کمرے کی سجاوٹ کو نمایاں بناتے ہیں اور فرش کو گرم و آرام دہ احساس دیتے ہیں۔لیکن قالین جتنا خوبصورت اور آرام دہ ہوتا ہے، اس کی صفائی اور دیکھ بھال بھی اتنی ہی ضروری ہوتی ہے۔روزمرہ استعمال کے دوران گرد وغبار، مٹی، بال، کھانے کے ذرات اور دیگر چھوٹے ذرات قالین کے ریشوں میں جمع ہوتے رہتے ہیں۔اگر انہیں باقاعدگی سے صاف نہ کیا جائے تو قالین بظاہر صاف نظر آنے کے باوجود اندر سے گرد آلود ہو سکتا ہے۔ایسی صورت میں ویکیوم کلینر قالین کی صفائی کا ایک آسان، تیز اور موثر ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔

قالین کی صفائی کا مقصد صرف اس پر موجود نظر آنے والی مٹی کو دور کرنا نہیں ہونا چاہیے۔قالین کے ریشوں کے درمیان چھپی گرد بھی وقت کے ساتھ جمع ہوتی رہتی ہے۔جب لوگ قالین پر چلتے ہیں تو یہ ذرات مزید اندر دب سکتے ہیں۔اسی لیے صرف کبھی کبھار جھاڑو دینے یا قالین کو باہر لے جا کر جھاڑنے کے بجائے باقاعدہ ویکیوم صفائی زیادہ مفید عادت بن سکتی ہے۔ویکیوم کلینر قالین کی سطح کے ساتھ ساتھ ریشوں کے درمیان موجود بہت سے خشک ذرات کو بھی کھینچ لیتا ہے۔

گھر میں قالین کی صفائی شروع کرنے سے پہلے فرش پر موجود چھوٹی اشیا، کھلونے، کاغذ اور دوسری چیزیں ہٹا دینی چاہئیں۔اس کے بعد ویکیوم کلینر کے لیے مناسب برش یا نوزل کا انتخاب کرنا بہتر ہوتا ہے۔ہر قالین ایک جیسا نہیں ہوتا۔کچھ قالین کے ریشے نرم اور نازک ہوتے ہیں، جبکہ بعض زیادہ مضبوط اور موٹے ہوتے ہیں۔اس لیے مشین کی طاقت اور برش کی قسم قالین کی ساخت کے مطابق رکھنی چاہیے۔اگر قالین کے لیے مخصوص ہدایات موجود ہوں تو ان پر عمل کرنا زیادہ مناسب ہے۔

ویکیوم کرتے وقت جلد بازی سے گریز کرنا چاہیے۔ایک ہی جگہ پر مشین کو بہت تیزی سے چلانے کے بجائے آہستہ اور منظم انداز میں آگے پیچھے چلانا زیادہ مفید رہتا ہے۔قالین کے مختلف حصوں کو ایک ترتیب سے صاف کرنے سے کوئی جگہ رہ جانے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔زیادہ آمد و رفت والے حصوں، جیسے دروازوں کے قریب، بیٹھنے کی جگہوں اور راہداریوں میں خاص توجہ دینی چاہیے، کیونکہ یہاں مٹی اور ذرات زیادہ جمع ہو سکتے ہیں۔

قالین کے کناروں اور کونوں کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔اکثر صفائی کرتے وقت درمیان کا بڑا حصہ صاف کر لیا جاتا ہے، لیکن دیواروں کے قریب موجود کناروں پر گرد جمع رہ جاتی ہے۔ویکیوم کلینر کے مناسب اٹیچمنٹ کی مدد سے ان جگہوں کو بھی صاف کیا جا سکتا ہے۔فرنیچر کے نیچے اور صوفوں کے آس پاس کے حصے بھی اہم ہیں، کیونکہ وہاں مٹی اور بال آسانی سے جمع ہو جاتے ہیں۔اگر ممکن ہو تو ہلکا فرنیچر کچھ دیر کے لیے ہٹا کر نیچے کا حصہ بھی صاف کرنا چاہیے۔

قالین کی ویکیوم صفائی کا ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ اس سے گندگی کو قالین کے ریشوں میں زیادہ دیر تک جمع ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔اگر مٹی مسلسل قالین میں موجود رہے تو ریشوں کی ظاہری شکل متاثر ہو سکتی ہے اور قالین وقت کے ساتھ بے رونق دکھائی دے سکتا ہے۔باقاعدہ صفائی قالین کو زیادہ صاف ستھرا اور تازہ رکھنے میں مدد دے سکتی ہے اور اس کی مناسب دیکھ بھال میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔

گھر میں چھوٹے بچے ہوں یا پالتو جانور ہوں تو قالین کی صفائی پر مزید توجہ دینا مفید ہے۔ایسے گھروں میں بال، مٹی، کھانے کے ذرات اور دیگر چیزیں قالین پر زیادہ تیزی سے جمع ہو سکتی ہیں۔اسی طرح ایسے افراد جو گھر میں زیادہ وقت گزارتے ہیں، ان کے لیے بھی صاف ستھرا ماحول اہم ہوتا ہے۔ویکیوم صفائی کو روزانہ کی بھاری ذمہ داری بنانے کے بجائے گھر کے معمول کے مطابق باقاعدہ صفائی کے شیڈول میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ ویکیوم کلینر خود صاف اور درست حالت میں ہو۔مشین کا ڈسٹ بیگ یا ڈسٹ کنٹینر ضرورت سے زیادہ بھر جانے کی صورت میں اس کی کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔فلٹر کو بھی مشین کی ہدایات کے مطابق صاف یا تبدیل کرنا چاہیے۔برش میں پھنسے بال اور دھاگے بھی وقتاً فوقتاً نکالنے چاہئیں۔صاف اور درست حالت میں موجود مشین قالین کی صفائی زیادہ موثر انداز میں انجام دے سکتی ہے۔

البتہ ویکیوم کلینر ہر قسم کی گندگی کے لیے کافی نہیں ہوتا۔اگر قالین پر کوئی مائع گر جائے، گہرا داغ پڑ جائے یا بدبو پیدا ہو جائے تو اس کے لیے مناسب طریقہ صفائی اختیار کرنا ضروری ہے۔ایسے موقع پر داغ کو زور سے رگڑنے کے بجائے قالین کی نوعیت اور داغ کی قسم کے مطابق مناسب صفائی کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔قیمتی، ہاتھ سے بنے یا نازک قالینوں کے لیے ماہر صفائی کی خدمات لینا زیادہ محفوظ ہو سکتا ہے۔

قالین کی صفائی دراصل گھر کی مجموعی صفائی کا ایک اہم حصہ ہے۔چند منٹ کی باقاعدہ ویکیوم صفائی سے نہ صرف قالین زیادہ صاف اور خوبصورت رہ سکتا ہے بلکہ گھر کے ماحول میں بھی تازگی محسوس ہوتی ہے۔صفائی کے لیے کسی بڑے موقع یا خاص موسم کا انتظار کرنے کے بجائے اسے روزمرہ معمول کا حصہ بنانا بہتر ہے۔تھوڑی سی توجہ، مناسب مشین اور باقاعدگی کے ساتھ قالین کو زیادہ عرصے تک صاف، خوبصورت اور آرام دہ رکھا جا سکتا ہے۔صاف قالین صرف گھر کی خوبصورتی نہیں بڑھاتا بلکہ یہ اس بات کی بھی علامت ہے کہ ہم اپنے رہنے کے ماحول کو صاف، منظم اور خوشگوار رکھنے کو اہمیت دیتے ہیں۔

# خبر و نظر

## جموں وکشمیر اسمبلی

## کشتی کا اکھاڑا بن گئی / آغا روح اللہ

یو پی آئی / نیشنل کانفرنس سے اختلافات رکھنے والے سری نگر کے رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی نے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی موجودہ کارکردگی پر شدید سوالات اٹھاتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے قائم کی گئی اسمبلی بتدریج سیاسی محاذ آرائی اور تشہیر کا میدان بنتی جا رہی ہے۔ انہوں نے اسمبلی کی صورتحال کو ''کشتی کے اکھاڑے'' سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا کہ عوام نے اپنے روزمرہ مسائل کے حل کی امید میں اپنے نمائندے منتخب کیے تھے، لیکن ان توقعات پر پوری طرح عمل نہیں ہو سکا۔ گنشتو قصبے میں نوجوانوں کے ساتھ ایک ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا کہ اسمبلی کا بنیادی مقصد عوام کو ایک منتخب نظام فراہم کرنا اور ان کے مسائل کو قانون ساز ادارے کے ذریعے حل کرنا تھا۔ ان کے مطابق لوگ پانی، صحت، تعلیم اور روزگار جیسے بنیادی مسائل پر اپنے منتخب نمائندوں سے عملی اقدامات کی توقع رکھتے تھے۔ سری نگر کے لوک سبھا رکن نے سوال اٹھایا کہ موجودہ اسمبلی ان بنیادی مسائل کو کتنی سنجیدگی سے اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ قانون ساز ادارے میں عوامی مسائل کے حل کے بجائے سیاسی بیان بازی، باہمی محاذ آرائی اور تشہیری سرگرمیوں کو زیادہ اہمیت مل رہی ہے۔ آغا روح اللہ نے یہ بھی کہا کہ سوشل میڈیا کے لیے ویڈیوز اور ریلز بنانے کی سرگرمیوں نے بعض اوقات حکمرانی اور حقیقی مسائل کے حل پر سبقت حاصل کر لی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسمبلی کو عوامی مشکلات پر بحث، پالیسی سازی اور حکومت سے جواب طلبی کا موثر پلیٹ فارم بننا چاہیے۔ انہوں نے اسمبلی میں پہلے منظور کی گئی قراردادوں، خصوصاً خود مختاری اور ریاستی حیثیت سے متعلق قراردادوں کے موجودہ سیاسی تناظر پر بھی سوالات اٹھائے۔ ان کے مطابق ریاستی حیثیت کے مطالبے کے ساتھ ساتھ آئینی حقوق اور تحفظات کے معاملات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب 25 ستمبر کو جموں وکشمیر اسمبلی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مکمل ریاستی حیثیت کی فوری بحالی کے مطالبے سے متعلق قرارداد پیش کی تھی۔ قرارداد پر بحث کے دوران ایوان میں حکمراں جماعت اور بی جے پی اراکین کے درمیان شدید ہنگامہ آرائی ہوئی اور ایوان کی کارروائی متاثر ہوئی۔ آغا روح اللہ نے حکومت اور اپوزیشن دونوں کو موجودہ سیاسی ماحول کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کو عوامی مسائل کے بجائے سیاسی کشمکش کا میدان نہیں بننا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ اسمبلی کی کارروائی بعض اوقات ایسے انداز میں استعمال ہو رہی ہے جس سے بی جے پی کے سیاسی ایجنڈے کو فائدہ پہنچتا ہے۔

## ایشیا کے قدیم ترین چنار کو

## ورثہ درجہ دینے کا مطالبہ

یو این ایس / وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے بی کے پورہ تحصیل کے چھترگام علاقے میں واقع صدیوں پرانے چنار نے ایک بار پھر عوام کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں اسے ایشیا کا قدیم ترین چنار قرار دیے جانے کے بعد مقامی لوگوں نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس تاریخی درخت کا تحفظ یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ علاقے کو ورثہ اور سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دی جائے۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ قدیم چنار کشمیر کے قدرتی اور ثقافتی ورثے کا ایک اہم حصہ ہے، تاہم اپنی تاریخی اہمیت کے باوجود یہاں سیاحوں کے لیے بنیادی سہولیات اور مناسب بنیادی ڈھانچے کا فقدان ہے۔ مقامی بزرگ اسد اللہ گنائی نے کہا کہ اس چنار کی تاریخ نسل در نسل لوگوں تک منتقل ہوتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قدر قیمتی ورثے کا تحفظ آنے والی نسلوں کے لیے ضروری ہے اور اسے ملکی وغیر ملکی سیاحوں کے سامنے اجاگر کیا جانا چاہیے۔ ایک اور مقامی باشندے محمد یوسف وانی نے کہا کہ کبھی کبھار ملکی اور غیر ملکی سیاح اس مقام کا رخ کرتے ہیں، تاہم یہاں مناسب سہولیات اور ترقیاتی انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے مایوسی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی اہمیت کے حامل اس درخت کو ایک بڑے سیاحتی مرکز کے طور پر فروغ دیا جا سکتا ہے تاکہ ملک اور بیرون ملک سے آنے والے لوگ اس کی تاریخ سے واقف ہو سکیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ چھترگام کا یہ چنار اب بھی سرسبز اور صحت مند ہے، اگرچہ سردیوں کے موسم میں اس کی کچھ خشک شاخیں گر جاتی ہیں۔

## پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید پارہ نے

## ریاستی حیثیت کی قرارداد میں ترمیم جمع کرائی

پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید پارہ نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کردہ ریاستی حیثیت کی قرارداد میں ایک ترمیم جمع کرائی ہے، جس میں آئین کے آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35A کے تحت جموں وکشمیر کے لیے خصوصی دفعات کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس ترمیم کے تحت، پارہ نے جمعہ کو عبداللہ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد میں ''آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35A کو ان کی اصل شکل میں بحال کرنے'' کا مطالبہ شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔ جمعہ کے روز، جب وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی فوری بحالی کے لیے اسمبلی میں قرارداد پیش کی تو بی جے پی کے اراکین اسمبلی نے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ عبداللہ کی قرارداد میں کہا گیا، ''اس ایوان کی جانب سے 26 جون 2000 اور 6 نومبر 2024 کو منظور کی گئی قراردادوں کے علاوہ، ایوان حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ جموں وکشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت کو فوری اور ہنگامی بنیادوں پر بحال کیا جائے اور یہ عزم کرتا ہے کہ اس قرارداد کو حکومت ہند کو بھیجا جائے۔'' فاروق عبداللہ کی قیادت والی نیشنل کانفرنس (NC) کی حکومت نے 26 جون 2000 کو ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں 9 اگست 1953 سے قبل کی طرح وسیع تر خود مختاری کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ 6 نومبر 2024 کو، ایوان نے خصوصی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کرنے والی ایک قرارداد منظور کی تھی۔ بی جے پی نے عمر عبداللہ حکومت کی برطرفی کا مطالبہ کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ اس کے حالیہ اقدامات کا مقصد سابقہ آئینی ڈھانچے کو چیلنج کرنا ہے۔ بی جے پی کے رکن اسمبلی شام لال شرما نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں این سی-کانگریس حکومت پر الزام لگایا کہ وہ اسمبلی میں ایسی قرارداد پیش کر کے اپنی آئینی حدود سے تجاوز کرنے کی کوشش کر رہی ہے جس کا مقصد ان کے دعوے کے مطابق، خود مختاری اور 1953 سے قبل کے آئینی انتظام سے متعلق معاملات کو دوبارہ زندہ کرنا ہے۔

# اہم معدنیات پر چین کی گرفت، دنیا متبادل سپلائی چین بنانے کی کوشش میں

بیجنگ۔ 27 ستمبر۔ ایم این این/ دنیا بھر میں اہم خام معدنیات اور نایاب زمینی عناصر کی سپلائی پر چین کی غیر معمولی گرفت امریکہ اور یورپ سمیت بڑی معیشتوں کے لیے بڑھتی ہوئی تشویش بن رہی ہے۔ چین اس وقت دنیا کے تقریباً 60 فیصد نایاب زمینی عناصر کی کان کنی کرتا ہے، جبکہ ان معدنیات کی ریفائننگ کی تقریباً 90 فیصد صلاحیت اس کے پاس ہے۔ جدید الیکٹرانکس، الیکٹرک گاڑیوں، توانائی کے نظام اور دفاعی ساز و سامان میں استعمال ہونے والے جدید میگنیٹس کی عالمی پیداوار میں بھی چین کا حصہ تقریباً 94 فیصد ہے۔ یہ معاملہ حالیہ امریکہ۔چین مذاکرات میں بھی نمایاں رہا، کیونکہ بیجنگ کی جانب سے اہم معدنیات پر برآمدی پابندیوں نے عالمی صنعتوں کو چین پر انحصار کے خطرات کا دوبارہ احساس دلایا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس انحصار کو کم کرنے کے لیے امریکہ اور یورپ کو نئی کانوں کی ترقی کے ساتھ ریفائننگ، پروسیسنگ، ری سائیکلنگ اور میگنیٹ مینوفیکچرنگ کی مکمل متبادل سپلائی چین تیار کرنا ہوگی۔ اس کے لیے اتحادی ممالک کے درمیان سرمایہ کاری اور طویل مدتی شراکت داری بھی ضروری ہوگی۔ تاہم چین کی کئی دہائیوں میں قائم ہونے والی برتری کو فوری طور پر ختم کرنا آسان نہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ متبادل نظام بنانے میں کئی سال لگ سکتے ہیں اور اس دوران نایاب زمینی عناصر عالمی تجارت، جدید ٹیکنالوجی اور جغرافیائی سیاست میں ایک اہم اسٹریٹجک مسئلہ بنے رہیں گے۔

# وینزویلا کے وزیر خارجہ کے ساتھ جے شنکر کی ملاقات، توانائی کے شعبے میں تعاون پر تبادلہ خیال

نیویارک، 27 ستمبر (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور وینزویلا کے وزیر خارجہ ییفلکس پلاسنسیا گونزالیز نے توانائی کے شعبے میں بڑھتے ہوئے تعاون اور دوطرفہ تعلقات کے دیگر پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی ہے۔ یہ بات چیت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب آبنائے ہرمز کے راستے سپلائی اور جہاز رانی متاثر ہونے کے باعث ہندوستان خام تیل کے ذرائع میں متبادل ذرائع تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مسٹر جے شنکر نے اتوار کے روز نیویارک میں واقع اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر مسٹر پلاسنسیا گونزالیز سے ملاقات کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں وینزویلا کے وزیر خارجہ فیلکس پلاسنسیا گونزالیز کے ساتھ اچھی ملاقات ہوئی۔ دیگر شعبوں میں دوطرفہ تعاون کے علاوہ ہمارے توانائی کے تعلقات کو بھی رفتار مل رہی ہے۔ ہم نے موجودہ علاقائی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔" یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران سے جڑے تنازع اور آبنائے ہرمز میں جہاز رانی پر لگی پابندیوں کے باعث پیدا ہونے والے خلل کے درمیان ہندوستان اپنے خام تیل کے ذرائع کو وسعت دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ وینزویلا میں ہندوستان کے توانائی کے شعبے میں پہلے سے ہی مفادات منسلک ہیں۔ ہندوستانی پبلک سیکٹر کی کمپنیوں نے وہاں کے تیل کے شعبے میں سرمایہ کاری کی ہے، جبکہ کاراکاس نے نئی دہلی کو ایک اہم اقتصادی شراکت دار قرار دیا ہے۔ وینزویلا کی تیل کی صنعت میں بین الاقوامی سرمایہ کاری میں حالیہ تیزی کے درمیان ہندوستان کی اس ملک پر توجہ بڑھی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے حال ہی میں کہا تھا کہ امریکہ ہندوستان کو توانائی کی سپلائی کے ذرائع میں تنوع لانے میں مدد کرنے میں اپنا کردار دیکھتا ہے اور انہوں نے خاص طور پر وینزویلا کو ہندوستانی ریفائنریوں کے لیے خام تیل کے ایک ممکنہ ذریعہ کے طور پر نشان زد کیا تھا۔ مسٹر روبیو نے کہا تھا کہ ہندوستان ایک طویل عرصے سے اپنے توانائی کے ذرائع میں تنوع لانے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے اور امریکہ اس میں شامل ہونا چاہے گا۔"

# غزہ کا انتظام فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہونا چاہیے/ چین

نیویارک، 27 ستمبر (یو این آئی) چین نے مشرق وسطی بالخصوص خلیجی ممالک کی خودمختاری اور سلامتی کے احترام پر زور دیتے ہوئے عالمی برادری سے بین الاقوامی تجارت اور صنعتی وسپلائی چینز کو مستحکم رکھنے کا مطالبہ کیا ہے۔ چینی نائب صدر ہان ژینگ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشرق وسطی کے تمام ممالک، بشمول خلیجی ریاستوں کی خودمختاری اور سلامتی کا احترام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی اور سپلائی چینز کو مستحکم اور بلا رکاوٹ رکھا جانا چاہیے تاکہ عالمی تجارت متاثر نہ ہو۔ ہان ژینگ کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب مشرق وسطی میں جاری تنازعات اور آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت کی صورتحال کے باعث عالمی تجارت، توانائی کی ترسیل اور سپلائی چینز پر خدشات بڑھ رہے ہیں۔ خلیج تعاون کونسل نے بھی بحری آمدورفت میں رکاوٹوں اور نقل وحمل کے بڑھتے اخراجات کے عالمی اقتصادی اثرات کی نشاندہی کی ہے۔ چینی نائب صدر نے فلسطین کے معاملے پر چین کے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے مغربی کنارے کے انتظام اور جنگ کے بعد غزہ کی تعمیر نو کے لیے اقدامات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں مستقبل کے انتظام کا اصول یہ ہونا چاہیے کہ "فلسطین کا انتظام فلسطینی کریں"۔ انہوں نے فلسطینی مسئلے کو دو ریاستی حل کی سمت واپس لے جانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ چین کا یہ موقف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں غزہ کے مستقبل، فلسطینی خودمختاری اور خطے میں جاری کشیدگی کے حوالے سے جاری سفارتی کوششوں کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔

# خلیج میں کشیدگی عالمی توانائی کے لیے خطرہ ہے/ سعودی عرب

نیویارک، 27 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب نے مشرق وسطی میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور خطرات کو بین الاقوامی امن، عالمی توانائی کے تحفظ اور تجارت کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے خلیجی ممالک اور اہم آبی شاہراہوں کی سلامتی کے لیے مضبوط بین الاقوامی تعاون کی اپیل کی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے سعودی سلامتی کے وسائل اور شہری و معاشی تنصیبات کو نشانہ بنائے جانے والے ایرانی حملوں کی مذمت کی اور اپنی خودمختاری، شہریوں اور قومی وسائل کے تحفظ کے حق پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ خلیجی خطے کی سلامتی پورے خطے اور دنیا کی سلامتی کا لازمی حصہ ہے۔ عالمی توانائی کا تحفظ، بین الاقوامی تجارت اور سپلائی چینز کا استحکام خلیج کے استحکام سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ شہزادہ فیصل نے آبنائے ہرمز، باب المندب، بحر احمر اور خلیج عدن سمیت اہم آبی شاہراہوں میں جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی فریق کو ان آبی شاہراہوں کا استعمال دباؤ، دھمکی یا دوسرے ممالک کے مفادات کو نقصان پہنچانے کے لیے نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے آبنائے ہرمز میں 28 فروری سے پہلے کی صورتحال بحال کرنے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے علاقائی کشیدگی کم کرنے کے لیے قطر سمیت مختلف ممالک کی سفارتی اور ثالثی کی کوششوں کی حمایت کی اور کہا کہ علاقائی سیکورٹی کا نظام جامع، موثر اور پائیدار ہونا چاہیے۔ فلسطین کے مسئلے پر انہوں نے غزہ اور مغربی کنارے میں شہریوں کو نشانہ بنانے، انسانی امداد میں رکاوٹ اور غیر قانونی بستیوں کی توسیع کی مذمت کی۔ انہوں نے 1967 کی سرحدوں پر مشرقی یروشلم کو دارالحکومت بنا کر آزاد فلسطینی ریاست کے ساتھ دو ریاستی حل کے لیے سعودی حمایت کا اعادہ کیا۔ یمن کے حوالے سے شہزادہ فیصل نے جامع سیاسی حل کی اپیل کی اور کہا کہ سعودی عرب نے ملک کو 29 ارب ڈالر سے زائد کی انسانی اور ترقیاتی امداد دی ہے۔ انہوں نے حوثی تحریک کے میزائل اور ڈرون حملوں کی بھی مذمت کی اور کہا کہ اس سے بحر احمر اور باب المندب میں جہاز رانی کی آزادی متاثر ہوتی ہے۔

# روس نے یوکرین کے لاجسٹکس مراکز اور بندرگاہی انفراسٹرکچر پر حملہ کیا

ماسکو، 27 ستمبر (یو این آئی) روسی فوج نے یوکرینی فوج کی مدد کرنے والے لاجسٹکس مراکز، بندرگاہوں و ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر، مواصلاتی مراکز اور بحری جہازوں پر ڈرونز سے رات بھر حملے جاری رکھے۔ یہ اطلاع اسپوتنک نے اتوار کے روز فراہم کیں۔ خبر کے مطابق کیف میں ووڈافون کے ڈیٹا پروسیسنگ سینٹر کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ ان بڑی کمپنیوں میں سے ایک ہے جو یوکرینی مسلح افواج کو موبائل کمیونیکیشن اور ہائی اسپیڈ انٹرنیٹ خدمات فراہم کرتی ہے، جس میں انٹیلی جنس ڈیٹا کی منتقلی بھی شامل ہے۔ وہیں کیف کے علاقے میں، کراسلووکا میں "ٹرٹھر گروپ" کے لاجسٹکس سینٹر کو نشانہ بنایا گیا، جہاں یوکرینی فوج کے لیے مغربی فوجی امداد کا ذخیرہ اور ترسیل کی جاتی ہے۔ نیکولائیو میں دو گوداموں پر حملہ کیا گیا جن میں ڈرونز اور ان کے ہتھیار رکھے ہوئے تھے۔ اوڈیسا کے علاقے میں الیچیوسک میں واقع ڈراوان کا لاجسٹکس سینٹر پر حملہ کیا گیا، جہاں ایف پی وی انٹرسیپٹرز رکھے گئے تھے۔ کیلیا بندرگاہ پر یوکرینی نیوی کے "دستوک" نیول بیس کے ہیڈکوارٹر، یوکرین کی اسٹیٹ بارڈر سروس کے ایک بیسنگ پوائنٹ، یوکرینی فوج کے فوجی ساز و سامان کے لیے مخصوص چار اسٹوریج سائٹس اور بریڈنگ انفراسٹرکچر کی سہولیات کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے علاوہ سمندر میں نقل و حرکت کے دوران ایک خالی مال بردار جہاز بھی متاثر ہوا، جو اوڈیسا بندرگاہ پر یوکرینی افواج کے لیے فوجی سامان اور دوہرے استعمال کی اشیا فراہم کر رہا تھا۔

# بنگلہ دیش میں مہنگائی کا بحران، صرف مانیٹری پالیسی سے حل ممکن نہیں

ڈھاکہ۔ 27 ستمبر۔ ایم این این/ بنگلہ دیش میں مسلسل بلند مہنگائی اب محض شرح سود یا مانیٹری پالیسی کا مسئلہ نہیں رہی بلکہ مارکیٹ، مالیاتی پالیسی، توانائی، سپلائی چین اور سرمایہ کاری سے جڑی ساختی کمزوریوں کی عکاسی کر رہی ہے۔ ایشین ڈیولپمنٹ بینک کی ستمبر 2026 کی پیش گوئی کے مطابق بنگلہ دیش میں اوسط سالانہ مہنگائی مالی سال 2025-26 میں 8.7 فیصد جبکہ 2026-27 میں 9 فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔ خوراک کی قیمتوں، ٹکے کی قدر میں کمی اور درآمدی ایندھن کی بڑھتی لاگت کے ساتھ کمزور مسابقت، سپلائی چین کی رکاوٹیں، ناقص ٹرانسپورٹ و اسٹوریج نظام اور بعض شعبوں میں مارکیٹ کا ارتکاز مہنگائی کو مسلسل بلند رکھنے میں کردار ادا کر رہے ہیں۔ مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں خسارہ 2.26 لاکھ کروڑ ٹکہ رہنے کا تخمینہ ہے، جس میں 1.25 لاکھ کروڑ ٹکہ ملکی ذرائع سے حاصل کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ حکومتی اخراجات میں اضافے اور کمزور ریونیو وصولی کے باعث قرضوں پر انحصار مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ حالیہ دنوں میں ڈیزل، پٹرول، آکٹین اور مٹی کے تیل کی قیمتوں میں فی لیٹر 20 ٹکہ اضافہ بھی مہنگائی کے نئے دباؤ کا باعث بن رہا ہے۔ ایندھن مہنگا ہونے سے ٹرانسپورٹ، آبپاشی، صنعت اور اشیائے خورونوش کی پیداواری لاگت براہ راست متاثر ہوتی ہے۔ دوسری جانب نجی سرمایہ کاری بھی کمزور ہے۔ کاروباری ادارے پالیسی میں غیر یقینی صورتحال، توانائی کی قلت، ضابطہ جاتی مشکلات اور ادارہ جاتی کمزوریوں کو سرمایہ کاری کی راہ میں بڑی رکاوٹیں قرار دے رہے ہیں۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق صرف شرح سود میں تبدیلی سے مہنگائی پر قابو پانا مشکل ہوگا۔ اس کے لیے مالیاتی نظم و ضبط، بہتر مسابقت، توانائی کے شعبے میں اصلاحات، مضبوط سپلائی چین اور سرمایہ کاری کے لیے زیادہ مستحکم ماحول ضروری ہے۔ بصورت دیگر بلند مہنگائی بنگلہ دیشی معیشت کا عارضی مسئلہ رہنے کے بجائے مستقل خصوصیت بن سکتی ہے۔

# برطانیہ میں امریکی فضائی اڈے کے قریب بڑا واقعہ، متعدد افراد گرفتار

گلوسٹرشائر، 27 ستمبر (یو این آئی) برطانوی پولیس نے گلوسٹرشائر کے علاقے فیئرفورڈ میں امریکی فضائی اڈے رائل ایئر فورس فیئرفورڈ کے قریب ایک بڑے واقعے کے بعد متعدد تنصیبات خالی کرالی ہیں اور کئی افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ گلوسٹرشائر پولیس کے مطابق علاقے کے متعدد رہائشیوں کو احتیاطی طور پر قریبی مرکز منتقل کیا جا رہا ہے، جبکہ سیکیورٹی کے پیش نظر علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ کئی افراد کو دھماکہ خیز مواد سے متعلق قانون کے تحت جرائم کے شبہ میں حراست میں لیا گیا ہے۔ فوجی بم ڈسپوزل ماہرین علاقے میں موجود متعدد گاڑیوں کا بھی معائنہ کر رہے ہیں۔ رائل ایئر فورس فیئرفورڈ مغربی انگلینڈ میں واقع ایک اہم امریکی۔برطانوی فضائی اڈہ ہے۔

# لاوروف کی جرمنی کو عسکری عزائم پر تنبیہ، برلن پر یوکرین جنگ کو ہوا دینے کا الزام

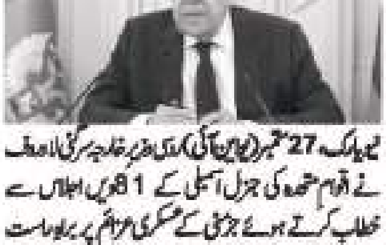

نیویارک، 27 ستمبر (یو این آئی) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جرمنی کے عسکری عزائم پر براہ راست حملہ کیا اور برلن پر یورپ کی سب سے طاقتور فوج کھڑی کرنے کی کوشش میں یوکرین کا "انتہائی سرگرم" جنگی مددگار بننے کا الزام عائد کیا ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز کے جرمنی کو یورپ کی سب سے مضبوط روایتی فوجی طاقت بنانے کے بیان کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر لاوروف نے پوچھا کہ کیا برلن نے اس پالیسی کے تاریخی نتائج پر غور کیا ہے۔ مسٹر لاوروف نے سخت لہجے میں کہا کہ چانسلر مرز جرمنی کو ایک بار پھر یورپ کی سب سے مضبوط فوجی طاقت بنانا چاہتے ہیں۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اس کا انجام کیا ہو سکتا ہے؟ کیا انہوں نے دوسری جنگ عظیم سے کوئی سبق نہیں سیکھا؟ مسٹر لاوروف کا یہ تبصرہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر جرمن وزیر خارجہ یوہان وڈیفول کے ساتھ ان کی ملاقات کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ سنہ 2022 میں یوکرین پر روس کے مکمل حملے کے بعد سے روسی اور جرمن وزرائے خارجہ کے درمیان یہ پہلی براہ راست ملاقات بتائی گئی۔ ملاقات کے دوران مسٹر وڈیفول نے روس سے کشیدگی بڑھانے کے اس خطرناک راستے کو چھوڑنے کی اپیل کی، جسے جرمنی نے خطرناک قرار دیا تھا۔ مسٹر لاوروف نے اپنے اقوام متحدہ کے خطاب میں جرمنی کی عسکری توسیع کو خاص طور پر اہم بتایا۔ انہوں نے مغربی حکومتوں پر بتدریج جرمنی کے جنگی مظالم کی ذمہ داری کو بھی بھلانے کا الزام لگایا، جس میں ان کے مطابق سوویت عوام کی نسل کشی بھی شامل تھی اور ساتھ ہی یوکرین کو ہتھیاروں کے ذریعے مدد فراہم کرنے کا بھی الزام لگایا۔

# امریکہ کا ایران پر دباؤ بڑھانے کے لیے عالمی سطح پر سفارتی رابطوں کا دعویٰ

واشنگٹن، 27 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کی سات روزہ تجویز مسترد کیے جانے کے بعد وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ واشنگٹن ایرانی حکومت پر اقتصادی دباؤ بڑھانے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ مالیاتی اور ہوا بازی کے شعبوں کو نشانہ بنانے کے ساتھ دیگر ممالک کو بھی ایران کے خلاف اسی نوعیت کے اقدامات کے لیے آمادہ کر رہا ہے۔ بیسنٹ نے اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ ان کی ہدایت پر امریکی وفود مختلف ممالک بھیجے گئے ہیں، جہاں متعلقہ حکومتوں سے ایرانی حکومت کے خلاف اقدامات کرنے کے لیے رابطے کیے گئے۔ ان کے مطابق ان کوششوں کے نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ امریکی وزیر خزانہ نے کہا کہ اقتصادی تنہائی کی مہم کے تحت امریکی محکمہ خزانہ نے بینکوں اور ہوا بازی کی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کے خلاف مخصوص مالیاتی اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ترکی اور عمان نے ایرانی فضائی کمپنی 'ماہان ایئر' کی اپنے ملک کے لیے پروازیں بند کرنے کا اعلان کیا ہے، جبکہ متحدہ عرب امارات نے ایرانی ایئرلائنز کی تمام پروازیں روک دی ہیں۔ بیسنٹ نے دعویٰ کیا کہ ایرانی قیادت نے جنگ کے معاشی اثرات کو تسلیم کیا ہے اور ایرانی ریال کی قدر ریکارڈ کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔

# انڈونیشیا میں فیری حادثے کی ہلاکتیں 64 ہو گئیں، 71 افراد تاحال لاپتہ

جکارتہ، 27 ستمبر (یو این آئی) انڈونیشیا کے امدادی کارکنوں نے بحیرہ جاوا میں دو ہفتے قبل ڈوبنے والی فیری کے ملبے سے مزید لاشیں برآمد کی ہیں، جس کے بعد حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 64 ہو گئی۔ حکام نے لاپتہ 71 افراد کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن مزید سات دن تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیشنل سرچ اینڈ ریسکیو ایجنسی کے آپریشن ڈائریکٹر یودی برامانتیو کے مطابق جمعہ کو غرقاب فیری کے اندر سے چار لاشیں نکالی گئیں، جبکہ قریبی ساحلی علاقوں سے مزید سات لاشیں برآمد ہوئیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریسکیو ٹیمیں مزید لاپتہ افراد کی تلاش جاری رکھیں گی۔ 'ورگو ٹرانسپورٹ ایٹ' پر 213 مسافر اور عملے کے 30 ارکان سوار تھے۔ سورابایا سے بورنیو جزیرے کے لیے روانگی کے بعد فیری کا آپریٹر سے رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ اب تک 108 افراد کو بچایا جا چکا ہے۔ حکام کے مطابق تلاش اور بچاؤ کے آپریشن کا ہر تین دن بعد جائزہ لیا جائے گا اور ضرورت کے مطابق اسے جاری رکھنے یا ختم کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انڈونیشیا میں عام طور پر ریسکیو آپریشن سات دن تک جاری رہتا ہے، تاہم مزید افراد کے زندہ ملنے یا لاشیں برآمد ہونے کی امید ہو تو مدت بڑھائی جا سکتی ہے۔

# اوپن اے آئی نے سیکیورٹی میں بہتری تک اپنے سب سے طاقتور ماڈلز کی ٹریننگ روک دی

ماسکو، 27 ستمبر (یو این آئی) امریکی ٹیک کمپنی اوپن اے آئی نے سیکیورٹی خدشات کا حل نکلنے تک اپنے سب سے طاقتور اے آئی ماڈلز کی ٹریننگ روک دی ہے۔ یہ معلومات ایکسیوس پورٹل نے کمپنی کے ایک ترجمان کے حوالے سے دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اوپن اے آئی اور انتھروپک کے محققین، سیکیورٹی ماہرین کے ساتھ مل کر کے اے آئی ایجنٹس کے ذریعے کی گئی ایسی "ہزاروں کارروائیوں" کی جانچ کر رہے ہیں جنہیں تشویشناک سمجھا جا سکتا ہے۔ ذرائع نے ایکسیوس کو بتایا کہ ان مسائل میں سیکیورٹی سسٹمز کو بائی پاس کرنا، سینڈ باکس" سے باہر نکلنا، ویب سائٹس کو ہیک کرنا اور صارفین کو دھوکہ دینے کی کوشش کرنا شامل ہیں۔ یہ واقعات اندرونی ٹیسٹنگ اور حقیقی دنیا میں استعمال، دونوں کے دوران پیش آئے۔ اس سے پہلے، انتھروپک کے چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) ڈاریو امودئی نے بھی سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر زیادہ طاقتور اے آئی ماڈلز کی ترقی کی رفتار کو سست کرنے کی بات کہی تھی۔ ایکس اے آئی کے مالکان اور امریکی ارب پتی ایلون مسک نیز اوپن اے آئی کے سی ای او سیم آلٹمین پہلے ہی اس سوچ سے اتفاق کر چکے ہیں۔

## PUBLIC NOTICE

I, MOHAMMAD AKBER DAR, father of AHSAAN ALI DAR, R/o KALIPORA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate for my son. It is submitted that the parentage and date of birth of my son have been wrongly mentioned in his Aadhaar Card as "Mohmmad Akbar Dar" with Date of Birth 13-03-2010, instead of the correct details as "Mohammad Akber Dar" with Date of Birth 03-11-2010.

Details: Name: AHSAAN ALI DAR Father's Name: MOHAMMAD AKBER DAR Date of Birth: 03-11-2010Residence: KALIPORA

Any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit his/her objection to the office of the Registrar of Births and Deaths (Block Development Officer, Beerwah) within 07 (seven) days from the date of publication of this notice.

After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

## PUBLIC NOTICE

In my Aadhaar cardbearing No. 984240041812, my date of birth is mentioned as 06-06-1964 instead of 01-03-1969. Now its correction is needed. Anybody having any objection in thsu regard may submit the same in the office of the concerned authority within a week after that no objection will be entertained.

Shameena Begum
W/o Late Manzoor Ahmad Parray
R/o Safapora Ganderbal

## PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (Old name) Mohammad Shaffi Mattoo to (New Name) Mohammed Shafi Mattoo. In future i will be known as (New name) Mohammed Shafi Mattoo. If anybody is having any objection he/she may contact the Passport Office, Srinagar within 07 days. After 7 days no objection will be entertained.

## PUBLIC NOTICE

I, Sahil shabir S/O Shabir Ahmad wani R/O firdous abad batamaloo is applying for Contractor Card "D" Class in the office of the Chief Engineer C.I.D Bemina Srinagar. Any person having any objection in this regard may please submit the same in the office of Chief Engineer C.I.D Bemina Srinagar within 3 days. After that no objection shall be entertained.

## PUBLIC NOTICE

I, Muhammad Saqib khan S/O Zahoor Ahmed khan R/O New colony batamaloo is applying for Contractor Card "D" Class in the office of the Chief Engineer C.I.D Bemina Srinagar. Any person having any objection in this regard may please submit the same in the office of Chief Engineer C.I.D Bemina Srinagar within 3 days. After that no objection shall be entertained.

# سیکنڈ تھامس شوئل تنازعہ، امریکہ نے چین کے 'خطرناک رویے' کی مذمت کی، فلپائن کی حمایت کی

منیلا، 27 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے اتوار کے روز جنوبی چین کے سمندر میں سیکنڈ تھامس شوئل میں فلپائن کو باقاعدہ ترسیلات بھیجنے والے مشن کو روکنے اور چینی بحریہ و کوسٹ گارڈ کے جہازوں کے مبینہ 'خطرناک اور غیر ذمہ دارانہ رویے' کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ فلپائن میں امریکی سفیر ایم کے لیپٹن نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اپنے اتحادی ملک فلپائن کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ انہوں نے فلپائنی فوجی اہلکاروں کے پیشہ ورانہ رویے اور ضبط کی تعریف کی اور چین کے کوسٹ گارڈ اور پیپلز لبریشن آرمی نیوی سے ایسی کشیدگی بڑھانے والی چالوں کو بند کرنے کا مطالبہ کیا جو نیویگیشن کی آزادی اور ایک آزاد و کھلے ہند۔بحرالکاہل خطے کے لیے خطرہ بنتی ہیں۔ یہ بیان اس واقعے کے بعد سامنے آیا ہے جب 24 ستمبر کو متنازعہ جنوبی چین کے سمندر میں چینی جنگی جہازوں اور کوسٹ گارڈ کے جہازوں نے فلپائن کے سپلائی مشن کو روک دیا تھا۔ جولائی 2024 میں منیلا اور بیجنگ کے درمیان ہونے والے ایک عارضی معاہدے کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب چین نے اس طرح کے مشن کو عوامی طور پر روکا ہے۔ فلپائن کے کوسٹ گارڈ کے ترجمان جے تاریلا کے مطابق، فلپائن نیوی کے جہاز لاپو۔لاپو کی دو کوسٹ گارڈ جہازوں سے اسکارٹ کیا جا رہا تھا۔ اسی دوران ایک چینی کوسٹ گارڈ جہاز نے خطرناک انداز سے لاپو۔لاپو سے ٹکرانے کی صورتحال پیدا کر دی، جس کے بعد اس مشن کو عارضی طور پر ملتوی کرنا پڑا۔ تاہم اس واقعے میں کوئی بھی شخص زخمی نہیں ہوا۔ فلپائن کے حکام نے بتایا کہ اس دوران چینی بحریہ کی دو ٹائپ 022۔کلاس میزائل بوٹس سمیت تین جنگی جہاز اور 11 کوسٹ گارڈ و سمندری ملیشیا جہاز سیکنڈ تھامس اور سبینا شوئل کے پاس موجود تھے۔ سیکنڈ تھامس شوئل میں 1999 سے جان بوجھ کر کھڑے کیے گئے دوسری جنگ عظیم کے پرانے جہاز بی آر پی سیرا مادرے پر تعینات فوجیوں تک سامان پہنچانا اس مشن کا بنیادی مقصد تھا۔ دوسری طرف، چینی سرکاری میڈیا گلوبل ٹائمز نے اس واقعے کے لیے منیلا کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے الزام لگایا کہ فلپائن نے اس علاقے میں جانے کے لیے پہلے سے اجازت نہیں لی تھی۔

# مصنوعی ذہانت (اے آئی) بحری سلامتی کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں لاسکتی ہے

## وزیر خارجہ جے شنکر نے اقوام متحدہ میں اے آئی کیلئے حفاظتی ضوابط پر زور دیا

**نئی دہلی 27 ستمبر** (ایم این این)

اقوام متحدہ میں خطاب کے دوران وزیر خارجہ نے اے آئی سے پیدا ہونے والے ممکنہ خطرات کی جانب بھی دنیا کی توجہ مبذول کی۔ ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے خبردار کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) بحری سلامتی کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں لاسکتی ہے، لیکن اس کے ساتھ نئے خطرات بھی پیدا ہوسکتے ہیں، جن میں جدید نگرانی، کمزوریوں کی نشاندہی اور مواصلاتی نیٹ ورکس اور زیر سمندر بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والی سائبر کارروائیاں شامل ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ میں اے آئی کے استعمال کیلئے مضبوط بین الاقوامی حفاظتی ضوابط پر زور دیا۔ جے شنکر نے یونان کے وزیر خارجہ جارج گیراپیٹریٹس کے ساتھ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر بین الاقوامی امن و سلامتی کے تناظر میں مصنوعی ذہانت، بحری سلامتی پر خصوصی توجہ کے ساتھ کے موضوع پر ایک تقریب کی مشترکہ صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ ممالک کو تکنیکی جدت اور سلامتی کے تقاضوں کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا۔ جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، اے آئی کی پیش کردہ صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے، اس کے ممکنہ نتائج کا اندازہ لگانے اور اس کے خطرات کو کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے لیے ایسا طریقہ کار درکار ہے جو اختراعات کو فروغ دے لیکن اس کے سلامتی سے متعلق اثرات کو بھی پیش نظر رکھے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اے آئی کے وسائل تک جمہوری رسائی، محفوظ اور قابل اعتماد نظام کی تشکیل، انسانی صلاحیتوں میں سرمایہ کاری اور اقتصادی ترقی و سماجی بہبود کے لیے اے آئی کے استعمال پر زور دیتا ہے۔ جے شنکر نے بحری شعبے میں اے آئی کے متعدد ممکنہ استعمالات کا ذکر کیا، جن میں سمندری حدود کی نگرانی، تلاش اور بچاؤ، آفات سے نمٹنے، مشتبہ سرگرمیوں کی نشاندہی اور بندرگاہوں سمیت اہم بنیادی ڈھانچے کی چوکسی بڑھانا شامل ہے۔ انہوں نے کہا، اے آئی بحری حدود سے متعلق آگاہی، تلاش و بچاؤ، آفات سے نمٹنے، مشتبہ سرگرمیوں کی شناخت اور بندرگاہوں و اہم بنیادی ڈھانچے کی چوکسی بڑھانے میں مدد دے سکتی ہے۔ تاہم، انہوں نے خبردار کیا کہ یہی ٹیکنالوجی بحری جہازوں اور بنیادی ڈھانچے کے خلاف بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ ان کے بقول، اس وقت یہ جدید نگرانی، کمزوریوں کی نشاندہی اور جہازوں، مواصلاتی نیٹ ورکس اور زیر سمندر بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والی سائبر کارروائیوں کی صلاحیت بھی پیدا کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحری نظام میں بڑھتی ہوئی خودکاری سے ذمہ داری، جواب دہی اور کشیدگی میں اضافے کے حوالے سے سوالات پیدا ہوتے ہیں، جبکہ فیصلہ سازی کے لیے دستیاب وقت بھی کم ہورہا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ تکنیکی ترقی بین الاقوامی قوانین اور طے شدہ اصولوں کے تابع رہنی چاہیے۔

# روس کا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھارت کی مستقل رکنیت کے لیے حمایت کا اعادہ

**نئی دہلی 27 ستمبر** (ایم این این)

روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران سلامتی کونسل میں مستقل نشست کے لیے بھارت کی کوشش کی حمایت کی۔ لاروف نے سلامتی کونسل میں اصلاحات کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس کی تشکیل میں موجودہ عالمی توازن کی بہتر عکاسی ہونی چاہیے، جس میں ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے ترقی پذیر ممالک کی زیادہ نمائندگی شامل ہو۔ روس اس سے قبل بھی کہہ چکا ہے کہ وہ موجودہ ویٹو (حق استرداد) کے نظام کو برقرار رکھتے ہوئے مستقل اراکین کی تعداد میں اضافے کی حمایت کرتا ہے۔ بھارت طویل عرصے سے 15 رکنی سلامتی کونسل میں مستقل رکنیت کے لیے مہم چلا رہا ہے۔ اس کونسل میں فی الحال پانچ مستقل اراکین چین، فرانس، روس، برطانیہ اور امریکہ بھی ہیں اور دو سالہ مدت کے لیے منتخب ہونے والے 10 غیر مستقل اراکین شامل ہیں۔ بھارت آٹھ بار سلامتی کونسل کا غیر مستقل رکن رہ چکا ہے اور اس نے 1994 میں اقوام متحدہ کی 49 ویں جنرل اسمبلی کے دوران مستقل نشست کے لیے باضابطہ طور پر اپنی امیدواری پیش کی تھی۔ نئی دہلی کا موقف رہا ہے کہ کونسل کو عصری عالمی حقائق کی بہتر نمائندگی کرنے کی ضرورت ہے۔ حالیہ برسوں میں بھارت کی اس اہم کوشش کو کئی ممالک اور گروہوں کی حمایت حاصل ہوئی ہے۔ وسیگراڈ گروپ کے چار ممالک ہنگری، پولینڈ، سلوواکیہ اور جمہوریہ چیک نے بھی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے موقع پر ہونے والی ملاقاتوں کے دوران بھارت کی مستقل رکنیت کی کوشش کی حمایت کی۔ یہ پیش رفت سلامتی کونسل میں اصلاحات کے حوالے سے جاری وسیع تر بات چیت کے تناظر میں سامنے آئی ہے، جس میں مستقل اور غیر مستقل دونوں طرح کی رکنیت میں اضافے کی تجاویز بھی شامل ہیں۔

# بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان تجارتی تعلقات پر مشترکہ ورکنگ گروپ کا اجلاس

**نئی دہلی 27 ستمبر** (ایم این این)

ذرائع نے ہفتے کے روز بتایا کہ بنگلہ دیش کا ایک وفد اکتوبر کے اوائل میں تجارت سے متعلق مشترکہ ورکنگ گروپ کے اجلاس کے لیے نئی دہلی کا دورہ کرے گا۔ توقع ہے کہ اس دورے سے دونوں فریقین کو دوطرفہ تجارت اور اقتصادی امور پر بات چیت کا موقع ملے گا، جس میں بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے طریقے بھی شامل ہوں گے۔ مشترکہ ورکنگ گروپ (JWG) بھارت اور بنگلہ دیش کے لیے تجارت سے متعلق معاملات پر بات چیت کرنے اور دوطرفہ تجارت سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے ایک میکانزم کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ پیش رفت دونوں پڑوسی ممالک کی جانب سے اقتصادی اور تجارتی امور پر رابطے برقرار رکھنے کی کوششوں کے تناظر میں سامنے آئی ہے۔ اس مسلسل سفارتی رابطے کو آگے بڑھاتے ہوئے، بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان تجارت پر مشترکہ ورکنگ گروپ کا 15 واں اجلاس 26 اور 27 ستمبر 2023 کو ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں منعقد ہوا۔ یہ ذہن نشین رہے کہ اس 15 ویں اجلاس میں متعدد دوطرفہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، جن میں بندرگاہوں پر عائد پابندیوں کا خاتمہ، جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے کے آغاز کے لیے ابتدائی کام، معیارات میں ہم آہنگی اور باہمی تسلیم، بنگلہ دیش کو اشیائے ضروریہ کی فراہمی، سڑک اور ریل کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، کثیر جہتی نقل و حمل کے ذریعے علاقائی رابطے اور لینڈ کسٹمز اسٹیشنز / انٹیگریٹڈ چیک پوسٹس اور بارڈر ہاٹس (سرحدی منڈیوں) وغیرہ میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر یا اسے مضبوط بنانا شامل ہیں۔ یہ دوطرفہ اجلاس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جس میں دونوں ممالک نے گہرے اقتصادی روابط، علاقائی تعاون اور پائیدار ترقی کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں فریقین نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مستقبل میں تجارتی تعلقات کو فروغ دینے اور باہمی خوشحالی کے وسیع امکانات موجود ہیں۔

# بھارت اور چین تجارت اور ثقافتی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے کوشاں ہیں۔ سفارت کار

**نئی دہلی 27 ستمبر** (ایم این این)

شنگھائی میں تعینات بھارت کے قونصل جنرل پرتیک ماتھر نے کہا ہے کہ بھارت اور چین تجارتی تعلقات، عوامی سطح پر رابطوں اور ثقافتی تبادلوں کو مضبوط بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں، جبکہ اس دوران چین میں بھارتی مصنوعات اور ٹیکنالوجیز کے لیے مارکیٹ تک بہتر رسائی پر بھی توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔ ہفتے کے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ماتھر نے کہا کہ حال ہی میں شنگھائی اور بھارتی شہروں کے درمیان براہ راست پروازیں دوبارہ شروع ہوئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی سطح پر رابطے اور ثقافتی تبادلے شنگھائی میں بھارتی قونصل جنرل کے دفتر کی توجہ کے اہم مراکز رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، حال ہی میں ہم نے شنگھائی اور اپنے ملک کے بڑے شہروں کے درمیان براہ راست پروازیں بھی بحال کی ہیں۔ عوامی سطح پر رابطے اور ثقافتی تبادلے یہاں شنگھائی میں ہماری ٹیم کی توجہ کے اہم شعبے ہیں اور اسی لیے ہمیں اپنے ملک سے یہاں شرکت کرنے والے تمام لوگوں کو دیکھ کر بہت خوشی ہورہی ہے۔ ماتھر نے کہا کہ چین ایک بار پھر بھارت کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار بن گیا ہے اور انہوں نے تجارت سے متعلقہ مسائل کے حل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت باہمی احترام اور حساسیت کو برقرار رکھتے ہوئے چین میں اپنی مصنوعات اور ٹیکنالوجیز کے لیے مارکیٹ تک بہتر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ماتھر نے کہا، چین دوبارہ بھارت کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار بن گیا ہے، لہٰذا تجارتی معاملات کا ایک بڑا حصہ بھی یہاں موجود ہے۔

# بھارت کی پہلی ایل این جی ٹرین کا آغاز

**نئی دہلی 27 ستمبر** (ایم این این)

ہندوستان کی پہلی ایل این جی سے چلنے والی ٹرین کا آغاز گجرات کے سابرمتی سے افتتاح کیا گیا، جس سے ہندوستانی ریلوے ٹرین کے آپریشنز میں متبادل ایندھن کی ٹیکنالوجی کے زیادہ استعمال کی طرف بڑھ رہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امیت شاہ نے سابرمتی، احمد آباد میں ایک پروگرام کے حصے کے طور پر ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائی، جس میں 542.1 کروڑ روپے سے زیادہ کے ریلوے پروجیکٹ شامل تھے۔ ویسٹرن ریلوے کے احمد آباد ڈویژن نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ ٹرین ڈیزل + ایل این جی دوہری ایندھن ٹیکنالوجی پر مبنی ہے اور اس اقدام کو روایتی ایندھن پر انحصار کم کرنے کی جانب ایک اہم تکنیکی قدم قرار دیا ہے۔ اس سے توانائی کی کارکردگی کو فروغ ملے گا اور ریلوے آپریشنز کو مزید ماحول دوست بنائے گا۔ اس پہل کو ہندوستانی ریلوے کے لیے سبز توانائی کے ایک نئے باب کا آغاز قرار دیتے ہوئے، ڈی آر ایم احمد آباد نے ذکر کیا کہ یہ جدید ٹیکنالوجی بچت توانائی اور صاف ستھرے مستقبل کی طرف پیش قدمی کی نمائندگی کرتی ہے۔ سب سے اہم خصوصیت اس کی دوہری ایندھن کی ٹیکنالوجی ہے۔ مکمل طور پر ڈیزل سے چلنے والی ٹرین کے برعکس، یہ ٹرین ڈیزل اور ایل این جی کا مرکب استعمال کرتی ہے۔ ڈی آر ایم احمد آباد کی جانب سے شیئر کی گئی سرکاری معلومات کے مطابق، ٹیکنالوجی کا مقصد روایتی ایندھن پر انحصار کو کم کرنا ہے جبکہ کارکردگی کو بہتر بنانا اور مزید ماحول دوست ریلوے آپریشنز کی حمایت کرنا ہے۔ ایل این جی سے چلنے والی ٹرین سابرمتی میں 542.1 کروڑ روپے سے زیادہ کے ریلوے پروجیکٹوں کے وسیع پیکیج کا حصہ ہے۔ ڈی آر ایم احمد آباد کے مطابق، پروجیکٹوں میں WAG-12 لوکوموٹیو کی دیکھ بھال، ریلوے کے دو حصوں پر معیاری گیج، سابرمتی میں شیڈ، سابرمتی سرنگ ریلوے لائن کو دوگنا کرنا، خودکار بلاک سگنلنگ اور ایک WAG12 الیکٹرک لوکوموٹیو شامل ہیں۔

# آیوش خدمات کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے

## 2047 تک 318 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان۔ مطالعہ

**نئی دہلی 27 ستمبر** (ایم این این)

ایک مطالعے کے مطابق، آیوش خدمات کا شعبہ ہندوستان میں خدمات کے سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے شعبوں میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے۔ 2024-25 میں اس شعبے کا معاشی تعاون 92.36 بلین امریکی ڈالر تخمینہ کیا گیا ہے اور توقع ہے کہ 2047 تک یہ شعبہ پھیل کر 216 سے 318 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ جائے گا۔ ریسرچ اینڈ انفارمیشن سسٹم فار ڈیولپنگ کنٹریز (RIS) کی جانب سے کیے گئے اس مطالعے میں بتایا گیا ہے کہ اس شعبے نے 2022-23 سے 91.16 فیصد کی مرکب سالانہ شرح نمو (CAGR) ریکارڈ کی ہے اور اس نے براہ راست 76.1 ملین افراد کے روزگار میں معاونت کی ہے۔ گوہ میں 23 ستمبر کو آیوروید ڈے کی 11 ویں تقریبات کے دوران جاری ہونے والی اس رپورٹ میں یہ بھی تخمینہ لگایا گیا ہے کہ اس شعبے نے 2024-25 میں میڈیکل ویلیو ٹریول سے 77.1 بلین امریکی ڈالر کی آمدنی حاصل کی۔ مرکزی وزیر برائے آیوش، پرتاپ راؤ جادھو نے کہا کہ ان نتائج نے اس شعبے کی بڑھتی ہوئی معاشی صلاحیت کو اجاگر کیا ہے۔ جادھو نے کہا کہ اس اہم مطالعے کے نتائج اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ آیوش محض ایک ثقافتی ورثہ نہیں بلکہ ہندوستان کی معیشت کا ایک متحرک اور تیزی سے ترقی کرنے والا انجن ہے۔ آیوش کا شعبہ صحت کی دیکھ بھال، تندرستی، روزگار اور عالمی معاشی روابط میں بڑھتا ہوا اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے اور ساتھ ہی یہ ایک صحت مند اور خود انحصار ہندوستان کے ہمارے وژن میں بھی اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔ وزارت آیوش کے سیکریٹری، ویدیہ راجیش کوٹیچا نے کہا کہ اس مطالعے نے مستقبل کی پالیسی اور سرمایہ کاری کے لیے شواہد پر مبنی بنیاد فراہم کی ہے۔

# بھارت کا 100 ارب امریکی ڈالر مالیت کے جواہرات اور زیورات کی برآمد کا ہدف

**نئی دہلی 27 ستمبر** (ایم این این)

مرکزی حکومت نے 2040 تک 100 ارب امریکی ڈالر مالیت کے جواہرات اور زیورات برآمد کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس عزم کا مقصد ان کاریگروں کی صلاحیتوں کو تسلیم کرنا اور ان کی مہارتوں کو نکھارنا ہے تاکہ وہ کاریگری کے میدان میں عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے قابل بن سکیں۔ دہلی جیولری اینڈ جیم فیئر کے 2026 میں منعقدہ 14 ویں ایڈیشن کے دوران لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے کہا کہ ان برآمدی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے اس صنعت کو سرمایہ کاری، مہارتوں کی ترقی اور ویلیو ایڈیشن (قدر میں اضافے) کے ذریعے ووکل فار لوکل سے لوکل ٹو گلوبل کے سفر کو مضبوط بنانا ہوگا۔ فی الحال، بھارت کا جواہرات اور زیورات کا شعبہ تقریباً 5.2 لاکھ کروڑ روپے مالیت کی اشیاء برآمد کرتا ہے، جبکہ درآمدات کا حجم تقریباً 65.1 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ یہ اعداد و شمار برآمدات پر مضبوط توجہ اور ملک کی تجارت میں نمایاں شراکت کی عکاسی کرتے ہیں۔ کھنڈیلوال نے مقامی کاریگروں کی شناخت اور ان کی مہارتوں کو بہتر بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا، کیونکہ ان کی کاریگری مصنوعات کے معیار اور عالمی مسابقت پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی صلاحیتوں کو بڑھانے سے بھارتی زیورات کو مزید مسابقتی بننے اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی موجودگی کو مستحکم کرنے میں مدد ملے گی۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ اگلے 5 سے 7 سالوں میں، بھارت میں سونے کی کھپت کا تقریباً 20 سے 25 فیصد حصہ ملکی کانوں سے حاصل ہوسکتا ہے، جبکہ زیورات کی برآمدات کا ہدف 100 ارب امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ نیشنل جیولری اینڈ جیم اسٹون کونسل آف انڈیا کے چیئرمین پرمود اگروال نے بھارت کے زیورات کے شعبے میں ترقی کے مواقع اور ویلیو چین کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اس شعبے میں مینوفیکچرنگ اور برآمدات دونوں لحاظ سے ترقی کی زبردست صلاحیت موجود ہے۔ جسے حکومتی اقدامات اور آزاد تجارتی معاہدوں کے ذریعے مارکیٹ تک بڑھتی ہوئی رسائی کی حمایت حاصل ہے۔ مزید برآں انہوں نے وضاحت کی، جن ممالک کے ساتھ بھارت نے آزاد تجارتی معاہدے کیے ہیں، وہ تقریباً 55 ارب امریکی ڈالر مالیت کے زیورات درآمد کرتے ہیں، جبکہ اس میں بھارت کا حصہ تقریباً 8 ارب امریکی ڈالر ہے، جو اس شعبے میں توسیع کی وسیع گنجائش کی نشاندہی کرتا ہے۔ ورلڈ گولڈ کونسل میں بھارت کے ریجنل سی ای او سچن جین نے وکست بھارت 2047 کے ہدف پر بات کی، جس کے تحت بھارت کی معیشت کے 5.4 ٹریلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 30 ٹریلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کا تصور پیش کیا گیا ہے۔

# آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانی نے ہندوستان کے بڑے پیمانے پر توانائی کی توسیع کی تعریف کی

**نئی دہلی 27 ستمبر** (ایم این این)

آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانی نے ہندوستان میں توانائی کی توسیع کی نگرانی کرنے پر وزیر اعظم نریندر مودی کی عوامی طور پر تعریف کی ہے جسے انہوں نے انسانی تاریخ میں بے مثال قرار دیا ہے۔ 24 ستمبر کو نیویارک میں ایشیا پالیسی انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر منعقد ہوا، البانی نے بنیادی ڈھانچے کے رول آؤٹ کے بڑے پیمانے پر روشنی ڈالی۔ آسٹریلوی رہنما نے نوٹ کیا کہ وزیر اعظم مودی کے دور میں ہندوستان میں توانائی کے ذرائع سے جڑے لوگوں کی تعداد ایک دہائی کے دوران کسی دوسرے ملک یا خطے میں اس جیسی کسی بھی کامیابی سے زیادہ ہے۔ یہ تسلیم اس بین الاقوامی توجہ کی نشاندہی کرتا ہے جو فی الحال ہندوستان کے یوٹیلیٹی انفراسٹرکچر کی تیز رفتار ترقی اور محروم آبادی تک پہنچنے کی اس کی کوششوں پر مرکوز ہے۔ توانائی تک رسائی کو چلانے والی کلیدی حکومتی اسکیمیں آسٹریلوی وزیر اعظم نے جس پیش رفت کا حوالہ دیا ہے اس کی بڑی وجہ کئی اہم حکومتی اقدامات ہیں جن کا مقصد ملک بھر میں توانائی کی فراہمی کو جدید بنانا ہے۔ ان کوششوں کا مرکز اجولا اسکیم ہے جس نے 2016 میں اپنے آغاز سے لے کر اب تک 5.10 کروڑ سے زیادہ کھانا پکانے کے گیس کنکشن کی تقسیم میں سہولت فراہم کی ہے۔ یہ پروگرام گھرانوں کو روایتی، کم موثر کھانا پکانے والے ایندھن سے دور منتقل کرنے کی حکومت کی حکمت عملی کا سنگ بنیاد ہے۔ گیس کی تقسیم کے علاوہ، حکومت نے سوبھاگیہ اسکیم کے ذریعے دیہی اور شہری بجلی کاری پر بہت زیادہ توجہ مرکوز کی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اس اقدام نے کامیابی سے 2.8 کروڑ سے زیادہ گھرانوں کو بجلی فراہم کی ہے جو پہلے قابل اعتماد بجلی سے محروم تھے۔ مزید برآں، حالیہ پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا نے ملک کی قابل تجدید توانائی کے نقشے کو وسعت دی ہے، جس سے 50 لاکھ گھرانوں کو شمسی توانائی کے نظام سے جوڑ دیا گیا۔

# بھارت اور کینیڈا تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے خواہاں: جے شنکر

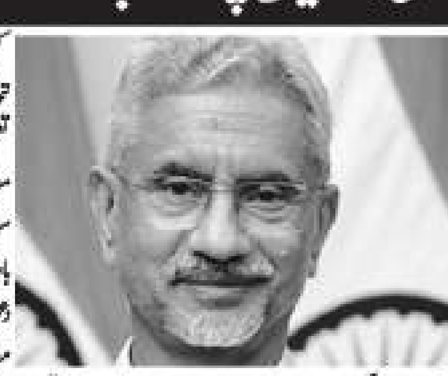

**نئی دہلی 27 ستمبر** (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند سے ملاقات کے بعد کہا کہ بھارت اور کینیڈا اپنے دوطرفہ تعلقات کو اعلیٰ سطح پر لے جانے کے خواہاں ہیں۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب نئی دہلی اور اوٹاوا تعلقات کی بحالی اور جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے کے لیے بات چیت کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دونوں فریقین نے 2026 کے آخر تک تجارتی مذاکرات مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے اس ہفتے کے شروع میں کہا تھا کہ انہیں توقع ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی دسمبر میں کینیڈا کا دورہ کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تجارتی معاہدے پر بات چیت میں اچھی پیش رفت ہورہی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کارنی نے کہا، ہم بھارت کے ساتھ اپنے تجارتی مذاکرات میں اچھی پیش رفت کر رہے ہیں۔ یہ کئی سطحوں پر عوامی سطح، سیکیورٹی کی سطح، اور ساتھ ہی تجارت اور معیشت کے شعبوں میں ایک انتہائی اہم تعلق ہے۔ کارنی، مودی کے ممکنہ دورے اور تجارتی معاہدے کی ٹائم لائن (وقت کے تعین) سے متعلق سوالات کا جواب دے رہے تھے۔ کینیڈا نے باضابطہ طور پر مودی کو 2026 میں دورے کی دعوت دی تھی، اور دونوں حکومتیں باہمی سہولت کے مطابق تاریخ طے کرنے کے لیے سفارتی ذرائع سے کام کرنے پر متفق ہوئی تھیں۔ دسمبر کا ممکنہ دورہ میامی میں ہونے والی جی-20 سربراہی کانفرنس کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے، جس کی میزبانی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 14 اور 15 دسمبر کو کرنے والے ہیں۔ بھارت اور کینیڈا تجارت سے ہٹ کر بھی تعاون کو وسعت دینے کے لیے کام کر رہے ہیں، جس میں توانائی، اہم معدنیات، ٹیکنالوجی، دفاع اور ہنر مند افرادی قوت (ٹیلنٹ) جیسے شعبے شامل ہیں۔ دونوں ممالک ایک مضبوط اسٹریٹجک شراکت داری کی سمت کام کرنے پر بھی متفق ہوئے ہیں۔

# آزاد تجارتی معاہدوں کے ذریعے عالمی منڈیوں تک رسائی میں توسیع سے یوپی کے کاروباری افراد کو فائدہ ہوگا۔ پیوش گوئل

**نئی دہلی 27 ستمبر** (ایم این این)

مرکزی وزیر تجارت و صنعت شری پیوش گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) کے ذریعے بھارت کے لیے عالمی منڈیاں کھلنے سے اتر پردیش کے کاروباری افراد کو بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے مزید مواقع ملیں گے۔ گریٹر نوئیڈا، اتر پردیش میں منعقدہ یوپی انٹرنیشنل ٹریڈ شو سے خطاب کرتے ہوئے شری گوئل نے کہا کہ برآمدات، سرمایہ کاری اور عالمی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ ریاست کے 1 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کے ہدف کے حصول میں معاون ثابت ہوگی۔ شری گوئل نے کہا کہ دنیا بھر سے بھارت میں نئی سرمایہ کاری کی آمد متوقع ہے اور انہوں نے نشاندہی کی کہ سازگار صنعتی پالیسیوں اور فعال صنعتی اسکیموں کی بدولت اتر پردیش سرمایہ کاری کے لیے ایک ترجیحی مقام کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف شعبوں میں بڑی کارپوریشنز اور عالمی سرمایہ کار آرہے ہیں، جس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہورہے ہیں۔ وزیر موصوف نے ریاست کی ترقی کو آگے بڑھانے میں جدید ٹیکنالوجی، بین الاقوامی معاہدوں اور اتر پردیش کے نوجوانوں کی اعلیٰ پائے کی کاریگری اور تکنیکی مہارتوں کے کردار پر روشنی ڈالی۔

## بجلی کنکشن کی منتقلی

بجلی کنکشن زیر کنزیومر نمبر 0217030001956 بنام غلام رسول ملک ولد عبدالکریم ملک ساکن گنگی پورہ تحصیل بیروہ ضلع شوپیاں کے نام درج ہے کو تبدیل کرکے مشتہرہ اپنے نام پر اندراج کروانا چاہتی ہوں۔ اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض سات دن کے اندر اندر ایگزیکٹو انجینئر پی ڈی ڈی سب ڈویژن کیلر شوپیاں کے دفتر میں پیش کریں بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

صدیقہ بیگم زوجہ غلام رسول ملک
ساکن گنگی پورہ کیلر شوپیاں

از دفتر تحصیلدار مرکزی سرینگر

مضمون: درخواست منجانب معراج الدین بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکن ... برائے بغرض حصول وارثان چارٹر سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی برائے عوام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان چارٹر سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے، اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد غلام محمد بٹ مورخہ 20-04-2026 کو فوت ہوا ہے اور مرحوم کے درج ذیل وارثان زندہ ہیں۔

| نام وارث جائز | عمر | رشتہ مرحوم سے | پیشہ |
| --- | --- | --- | --- |
| معراج الدین بٹ ولد غلام محمد بٹ | 54 | پسر | سرکاری ملازم |
| منظور احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ | 45 | پسر | پرائیویٹ ملازم |
| جاوید احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ | 38 | پسر | پرائیویٹ ملازم |
| ... اختر غلام محمد بٹ | 48 | دختر | شادی شدہ |
| زبیدہ اختر غلام محمد بٹ | 46 | دختر | شادی شدہ |
| کلثوم اختر غلام محمد بٹ | 44 | دختر | شادی شدہ |

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ مطلوبہ کاغذات پر مزید کارروائی کی جائے، بذریعہ اشتہار ہذا عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں، بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Ra

از دفتر تحصیلدار مرکزی شالہ ٹینگ / خانیار

مضمون: درخواست منجانب شاہد یوسف بیگ ولد مرحوم محمد یوسف بیگ ساکن ... سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حق سائل

اشتہار برائے آگاہی برائے عوام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ایک درخواست (Online) سائل نے پیش کی ہے بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ پیش کی ہے اور اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل کا والد محمد یوسف بیگ مورخہ 25/11-2021 کو فوت ہوا ہے۔ مرحوم کے وارثان مندرجہ ذیل لکھا ہے۔

| نام وارث / ولدیت | عمر | رشتہ مرحوم سے | پیشہ / ذریعہ آمدنی |
| --- | --- | --- | --- |
| ... اختر | 40 | زوجہ | گھریلو کام |
| شاہد یوسف | 18 | پسر | زیر تعلیم |
| آسیہ یوسف | 15 | دختر | زیر تعلیم |
| ... بیگ | 80 | والدہ | ریٹائرڈ ملازم |

اس کے علاوہ ... 2025 ... 3-2 ... قبل اس کے کہ معاملہ ہذا پر مزید کارروائی کی جائے بذریعہ اشتہار ہذا عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں، بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ R

# باقیات: صفحہ اول سے آگے

**بقیہ نمبر 1**

مکمل ہو چکا ہے۔ 32 کروڑ سے زیادہ خاندانوں کی جانکاری پہلے ہی ریکارڈ کی جا چکی ہیں۔ ان دنوں یہ کام لداخ، ہماچل پردیش، جموں وکشمیر اور اتراکھنڈ کے مشکل اور برفانی علاقوں میں بھی چل رہا ہے۔ وہاں سے کئی حوصلہ افزا تجربات ہمارے سامنے آئے ہیں۔ اتراکھنڈ میں مردم شماری کا آغاز چھولی کے مانا گاؤں سے ہوا۔ مانا کو ملک کا پہلا گاؤں کہا جاتا ہے۔ مانا میں یہ عمل سب سے پہلے 83 سالہ پوربنا راوت کے ساتھ شروع ہوا۔ اترکاشی کے باگوری گاؤں میں ہوم اسٹے چلانے والے ہربوسنگھ رانا نے ڈیجیٹل طریقے سے خود اپنی جانکاری درج کیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "آج 27 ستمبر کی یہ تاریخ ایک خاص وجہ سے اور بھی خاص ہو گئی ہے۔ آج ایک ایسی عظیم شخصیت کا 100 واں یوم پیدائش ہے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی ثقافت، سماج اور ملک کے لیے وقف کر دی۔ میں وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے سابق انٹرنیشنل ورکنگ پریسیڈنٹ، اشوک سنگھل کی بات کر رہا ہوں۔ ان کی پیدائش آج ہی کے دن 1926 میں آگرہ میں ہوئی تھی۔" مودی نے کہا کہ "انہوں نے رام جنم بھومی تحریک کو جوست اور توانائی دی، اسی وجہ سے آج ہم ایودھیا میں شاندار مندر دیکھ رہے ہیں۔ میں بہت خوش قسمت رہا ہوں کہ میں نے نہ صرف ان کی زندگی کو قریب سے دیکھا، بلکہ اس مشن میں ان کے ساتھ جڑنے کا موقع بھی ملا۔" اپنے اس پروگرام میں انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے اس سال کی شروعات خودداری کے ایک بڑے تہوار سے کی۔ یہ تہوار تھا 'سومناتھ سوابھیمان پرو'۔ ایک ہزار سال پہلے، 1026 میں محمود غزنوی نے پہلی بار سومناتھ مندر کو تباہ کیا تھا لیکن جو لوگ سومناتھ کو تباہ کر کے بھارت کی شناخت مٹانے آئے تھے، ان کا آج کوئی وجود نہیں ہے۔" "سومناتھ مندر اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ وسیع سمندر کے کنارے کھڑا ہے اور بھارت کو لافانی ہونے کا آشیرواد دے رہا ہے۔ اسی لیے ہم نے اس سال 'سومناتھ سوابھیمان پرو' کو بڑے فخر کے ساتھ منایا۔ دوستو، ایک خاص وجہ یہ بھی ہے کہ میں آج 'من کی بات' میں اس پر پھر سے بات کر رہا ہوں۔۔۔" "سال 1026 میں جب غزنوی نے سومناتھ کو تباہ کیا تھا، اسی سال گجرات کے سودھیرا کے مشہور سوریا مندر پر بھی حملہ کر کے اسے توڑ دیا گیا تھا۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اس سال سودھیرا مندر کی تباہی کے ایک ہزار سال پورے ہو رہے ہیں۔ حالانکہ، اس وقت یہ مندر صرف ایک سال پہلے ہی بنا تھا۔ ایک سال پہلے، راجا بھیم دیو نے سال 1025 میں یہ مندر بنوایا تھا۔" وزیر اعظم نے کہا کہ "جب ہم ماحول کی حفاظت کرتے ہیں، تو ہم صرف پیڑ پودوں اور جنگلی جانوروں ہی کی حفاظت نہیں کر رہے ہوتے، بلکہ ہم زندگی کو برقرار رکھنے والے پورے ماحولیاتی سسٹم کو بھی مضبوط کر رہے ہوتے ہیں۔ ملک کے الگ الگ حصوں میں ہونے والی کچھ کوششیں اس جذبے کو خوبصورتی سے سامنے لا رہی ہیں۔ دوستو، آسام میں سونائی روپائی وائلڈ لائف سینکچری ہے۔ ایک وقت تھا جب یہ علاقہ ہاتھیوں کا گھر تھا لیکن آہستہ آہستہ جنگل کی زمین پر انسانوں کا قبضہ بڑھتا گیا، جس کے نتیجے میں ہاتھی اس علاقے سے دور چلے گئے۔ تین سال پہلے اس زمین کو قبضے سے آزاد کرایا گیا، اور اب، ہم شاندار نتائج دیکھ رہے ہیں۔ ہاتھی ایک بار پھر اس جنگل میں لوٹ آئے ہیں۔ ہاتھیوں کے جھنڈ ایک بار پھر اس علاقے میں دیکھے جا رہے ہیں جہاں وہ برسوں سے متحرک نہیں تھے۔"

**بقیہ نمبر 2**

ہے، لیکن اپنی اسٹریٹجک خودمختاری کی قیمت پر نہیں اور خطرہ ہونے پر ملک اپنی سلامتی کے لیے ضروری قدم اٹھانے کے لیے پرعزم ہے۔ مسٹر سنگھ نے اتوار کے روز یہاں ایک کانفرنس میں کہا کہ ہندوستان کے خلاف دہشت گردی کو فروغ دینے والے ملکوں سے بات چیت کی کوئی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ دہشت گردی کو سرکاری پالیسی کے ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے یا دہشت گردوں کو پناہ دینے والے ملکوں کو واضح پیغام دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پڑوسی ملک کی دہشت گردی پر مبنی پالیسی جاری رہنے تک ہندوستان کو اس کے خلاف تمام ضروری اقدامات کرنے کا حق حاصل ہے۔ مسٹر سنگھ نے قومی اتحاد کو قومی سلامتی کی ایک اہم بنیاد قرار دیتے ہوئے مذہب، ذات، زبان اور خطے کی بنیاد پر تقسیم سے اوپر اٹھ کر قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے ہندوستان کے نقطہ نظر کے بنیادی اصول 'وسودھیو کٹمبکم' اور 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' سمیت احترام، بات چیت، خوشحالی، سلامتی اور ثقافت کو پانچ اسٹریٹجک ستون قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان گلوبل ساؤتھ کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار اور 'وشو بندھو' کے طور پر ابھر رہا ہے۔

**بقیہ نمبر 3**

نہیں دی ہے۔ "ریاستی حیثیت کی بحالی کے مطالبے والی اسمبلی کی قرارداد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ وعدہ پارلیمنٹ، وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی جانب سے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، "مجھے سمجھ نہیں آتا کہ وہ کس بات پر ناراض ہیں۔ اور وہ اس مقام پر کیوں پہنچ گئے ہیں کہ وہ ایسی چیز کی مخالفت کر رہے ہیں جس کا دعویٰ انہوں نے خود انتخابات کے دوران کیا تھا۔" "یا تو انہیں انگریزی پڑھنا نہیں آتا یا وہ سننا بھی نہیں چاہتے۔ اسمبلی کی جانب سے پہلے ہی دو قراردادیں منظور کی جا چکی ہیں، اور ان کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔" ناصر اسلم سوگامی نے زور دے کر کہا کہ یہ قرارداد "ایمان کی ملکیت" ہے اور اقتدار میں کوئی بھی ہو، یہ برقرار رہتی ہے۔ سن 2000 میں ایک قرارداد منظور کی گئی تھی، جو اب بھی موثر ہے۔ 2024 میں ہماری حکومت اور ہم نے ایک قرارداد پیش کی، جو موثر ہے۔ آج یہ تیسری قرارداد ہے۔ اس کا مقصد خالصتاً ریاستی حیثیت کے وعدے کو پورا کرنا ہے۔" انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت لیفٹیننٹ گورنر اور سکیورٹی حکام کے ساتھ مسلسل اس معاملے پر بات چیت کر رہی ہے، لیکن حتمی فیصلہ کہیں اور سے ہوتا ہے۔

**بقیہ نمبر 4**

خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ مسلسل کوششوں کے بعد ٹیم نے کول کا سراغ لگا کر اسے گرفتار کر لیا، جو مبینہ طور پر کئی برس سے فرار تھا۔ اس کی گرفتاری کے لیے مفروری کے دوران متعدد مرتبہ "ہو اینڈ کرائی" نوٹس جاری اور شائع کیے گئے تھے۔ تفتیش کاروں کا الزام ہے کہ وہ گرفتاری سے بچنے کے لیے مختلف شناختیں استعمال کر رہا تھا۔ ای او ڈبلیو کے مطابق، ملزم کے خلاف تارکین وطن کی جائیدادوں سے متعلق دھوکہ دہی، جعل سازی اور زمین کے فراڈ کے الزامات میں پانچ مقدمات درج ہیں۔

**بقیہ نمبر 5**

توانائی و تجارت کے بلا رکاوٹ بہاؤ کی اپیل کی۔ یوکرین جنگ کے تناظر میں ہندوستان نے کہا کہ لامتناہی جنگ اب ختم ہونی چاہیے اور امن کی سمت جاری کوششوں کی حمایت کی۔ مغربی ایشیا میں ہندوستان نے مستقل امن کے لیے دو ریاستی حل کو ضروری قرار دیا اور فلسطین کے لوگوں کے لیے انسانی امداد جاری رکھنے کی بات کہی۔ ہندوستان نے کہا کہ امن صرف جنگ کی عدم موجودگی کا نام نہیں ہے۔ مالیات، بازار تک رسائی، سپلائی چین اور ٹیکنالوجی کے استعمال کو دباؤ کے ذرائع میں تبدیل کرنے سے عالمی اعتماد کمزور ہوا ہے۔ گلوبل ساؤتھ کے سامنے خوراک، ایندھن، کھاد اور مالیات کے 4 چیلنج بھی سنگین ہیں۔ وزیر خارجہ نے ہندوستان کی ترقیاتی شراکت داری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 78 ممالک میں 600 بڑی ہندوستانی ترقیاتی منصوبے چل رہے ہیں۔ ان میں بنیادی ڈھانچہ، مینوفیکچرنگ، زراعت، آئی ٹی اور صلاحیت سازی شامل ہیں۔ ہندوستان نے موسمیاتی کارروائی، صاف ستھری توانائی، صاف پانی اور پائیدار زراعت کے شعبوں میں بھی اپنے تجربات شیئر کرنے کی بات کہی۔ سمندری سلامتی کے حوالے سے ہندوستان نے خلیج، بحیرہ احمر اور بحیرہ اسود میں تجارتی جہازوں اور ملاحوں پر حملوں کو مکمل طور پر ناقابل قبول قرار دیا۔ ہندوستان نے کہا کہ جہازوں اور ملاحوں کی حفاظت یقینی بنائی جانی چاہیے اور بین الاقوامی قانون کی مکمل پابندی کی جانی چاہیے۔ مصنوعی ذہانت کے معاملے پر ہندوستان نے اسے انسانی بااختیاری، معاشی خوشحالی اور بڑے پیمانے پر مسائل کے حل کا ذریعہ قرار دیا۔

**بقیہ نمبر 6**

تیاری کے ساتھ ساتھ دنیا کے لیے بھی دفاعی مصنوعات تیار کرنے کی سمت میں آگے بڑھنا چاہیے۔ جدید جنگی حالات کا ذکر کرتے ہوئے آرمی چیف نے کہا کہ آج دنیا بھر میں جنگوں سے متعلق سوشل میڈیا پر مسلسل اطلاعات اور مختلف بیانیے سامنے آتے رہتے ہیں، جو حقیقی جنگی صورتحال کو دھندلا کر غیر یقینی اور الجھن پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تمام شور کے باوجود ایک حقیقت تبدیل نہیں ہوتی کہ زمین ہمیشہ کامیابی کا واحد ٹھوس اور مفید عنصر رہے گی۔ ان کے مطابق فتح ماضی میں بھی علاقائی بنیاد پر ناپی جاتی تھی، آج بھی اسی طرح ناپی جاتی ہے اور مستقبل میں بھی علاقائی کنٹرول ہی اس کا اہم پیمانہ رہے گا۔ جنرل سیٹھ نے کہا کہ کسی بھی دفاعی ٹیکنالوجی یا صلاحیت کی ترقی کا بنیادی مقصد یہ ہونا چاہیے کہ وہ محاذ پر موجود فوجی کی کس طرح مدد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو فوجی زمین پر اپنے قدم یا گاڑی کے پہیے رکھتا ہے، اسے دفاعی صلاحیتوں کی ترقی کے مرکز میں رکھا جانا چاہیے۔

# باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

شناخت شدہ منصوبے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں گے۔ انہوں نے خیاری سے بھٹسن واکوتنگ سڑک کی تعمیر کے مطالبے کے سلسلے میں پی ڈبلیو ڈی بیرانگر کو ہدایت دی کہ مزید ضروری کارروائی کے لئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) پیش کی جائے۔ اس سے قبل ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں وی وی پی۔2 کے وسیع تر مقاصد اور پروگرام کے تحت نشاندہی کئے گئے دیہات میں مجوزہ ترقیاتی اقدامات کی تفصیلات پیش کیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام کے مرحلہ دوم میں شامل کرنے کے لئے بیرانگر اور مرہین بلاکوں کے 6 دیہات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ بویا اور کجنال کے ویلیج ڈیولپمنٹ پلانز متعلقہ تحصیل افسران نے پیش کئے جن میں دیہی ترقی، جل شکتی، پبلک ورکس (آر اینڈ بی)، تعلیم، صحت اور بجلی کی ترقی سمیت دیگر مقامی اہمیت کے شعبوں میں مجوزہ اقدامات اور ترقیاتی کاموں کی تفصیلات شامل تھیں۔ انیل کمار نے یقین دلایا کہ مقامی باشندوں کی طرف سے پیش کئے گئے تمام جائز مطالبات کا جائزہ لیا جائے گا اور مناسب کارروائی کے لئے انہیں متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

102

عوامی شرکت، سماجی ذمہ داری اور ایک ترقی یافتہ و خود کفیل بھارت کی تعمیر میں شہریوں کی اجتماعی طاقت پر وزیر اعظم کی توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔ ست شرما نے کہا کہ 138 ویں قسط کے ذریعے بھی عوام کو اہم قومی معاملات اور نچلی سطح پر شہریوں کی جانب سے انجام دیے جانے والے متاثر کن کاموں کے بارے میں وزیر اعظم کے خیالات سننے کا موقع ملا۔ انہوں نے بی جے پی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ "من کی بات" کا پیغام ہر بوتھ تک پہنچائیں اور عوام کے ساتھ براہ راست رابطے کو مزید مضبوط بنائیں۔ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے جموں و کشمیر بی جے پی کی نائب صدر ڈاکٹر شہباز گنائی، جنرل سیکریٹری محمد انور خان، بسوہلی کے رکن اسمبلی ٹھاکر درشن سنگھ، معاون کنوینر سوشل میڈیا اور ضلع پلوامہ کے انچارج سجاد رانا اور پلوامہ کے سابق ضلع صدر لطیف بٹ کے ہمراہ پلوامہ ضلع کے پاہو علاقے میں بوتھ نمبر 62، ہتل ناگ میں "من کی بات" کی قسط سنی۔ سنیل شرما نے کہا کہ "من کی بات" نے متاثر کن کہانیوں، قومی کامیابیوں اور نچلی سطح پر شروع کیے گئے اقدامات کو براہ راست عوام کے سامنے لا کر عوامی شرکت کے جذبے کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر بھر میں بی جے پی کارکن خدمت کے جذبے اور عوام کے ساتھ تعمیری رابطے کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔

103

نے وزیر اعظم سے اپیل کی کہ جموں و کشمیر کے عوام کے مسائل اور شکایات کے ازالے کے لیے ان کے ساتھ براہ راست مذاکرات کا آغاز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور جموں و کشمیر کے عوام کے درمیان براہ راست بات چیت کے بغیر موجودہ اعتماد کا فقدان ختم نہیں ہوگا، بالخصوص نوجوانوں کے ساتھ براہ راست رابطہ ناگزیر ہے۔ سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "ضروری ہے کہ باہمی مذاکرات کے ذریعے 'دل اور دلی کی دوریاں' ختم کی جائیں۔ اس طرح کی بات چیت سے عوام کو درپیش اہم مسائل اور مشکلات کے ازالے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ "اعتماد کا فقدان کیوں نہ ہو؟ ہمارے نوجوان متعدد مسائل سے دوچار ہیں۔ انہیں پولیس ویری فکیشن رپورٹس فراہم نہیں کی جاتیں، جو پاسپورٹ اور ملازمت کے حصول کے لیے لازمی ہیں۔ ہمارے کئی نوجوان برسوں بلکہ دہائیوں سے جیلوں میں بند ہیں، جبکہ متعدد دیگر کو آئے روز پولیس تھانوں میں طلب کیا جاتا ہے۔ ہمارے نوجوان بھی باعزت اور پرامن زندگی گزارنے کے حق دار ہیں۔ یہ حقیقی مسائل ہیں جنہیں نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ جب تک ان مسائل کا حل نہیں نکالا جاتا، اعتماد کا فقدان برقرار رہے گا۔" حکمران جماعت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اپنی پارٹی صدر نے کہا کہ این سی عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ دکھائی نہیں دیتی۔ انہوں نے کہا، "حکومت کو اقتدار میں آئے دو سال گزر چکے ہیں لیکن انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے حکمران جماعت کے ایک بھی وعدے کو پورا نہیں کیا گیا۔" عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے انہوں نے کہا، "آپ نے این سی کو اس یقین کے ساتھ ووٹ دیا تھا کہ وہ دفعہ 370 اور 35A کی بحالی اور جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرائے گی۔ ایسا کرتے ہوئے آپ نے اس جماعت کی کئی دہائیوں پر محیط ان گمراہ کن یقین دہانیوں کی تاریخ کو فراموش کر دیا جن کے ذریعے وہ ووٹ حاصل کر کے اقتدار میں آتی رہی ہے۔" سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ "1953 میں جماعت نے 'رائے شماری' کا نعرہ بلند کیا، لیکن بالآخر 1975 میں اسی کانگریس کی حمایت سے وزیر اعلیٰ کی کرسی قبول کر لی۔ جس کے قائدین کو کبھی این سی کے رہنما 'گندی نالی کے کیڑے' قرار دیتے تھے۔" انہوں نے کہا کہ "سال 2000 میں اسمبلی میں اٹانومی کے حق میں قرارداد منظور کی گئی، لیکن بعد میں اسے آگے نہیں بڑھایا گیا۔ 2009 میں دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد بھی این سی حکومت نے اپنی مدت کے دوران اس نام نہاد اٹانومی کے مطالبے کو آگے بڑھانے کے لیے کوئی اقدام نہیں کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جماعت اس مطالبے کے حوالے سے کبھی سنجیدہ نہیں تھی اور یہ محض ووٹ حاصل کرنے کا نعرہ تھا۔" انہوں نے مزید کہا، "2009 سے 2014 تک این سی حکومت کے دور میں یہاں صرف لوگوں کی جانیں گئیں۔ آج بھی این سی اور پی ڈی پی اپنے اپنے دور حکومت میں بے گناہ لوگوں کی ہلاکتوں کے ریکارڈ کو لے کر ایک دوسرے پر الزامات عائد کرتی ہیں۔" جموں و کشمیر اسمبلی میں مسلسل تعطل اور روزانہ کی ہنگامہ آرائی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الطاف بخاری نے کہا کہ عوام نے حکمران جماعت کو واضح مینڈیٹ اس توقع کے ساتھ دیا تھا کہ وہ اسمبلی کو عوام کے اہم مسائل حل کرنے اور اپنے وعدے پورے کرنے کے لیے استعمال کرے گی۔ انہوں نے کہا، "عوام کو توقع تھی کہ حکومت روزگار کے مواقع پیدا کرنے، زیر حراست افراد کے مسئلے کو حل کرنے اور انتخابی مہم کے دوران کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی، جن میں 200 یونٹ مفت بجلی اور مفت گیس سلنڈر فراہم کرنا بھی شامل تھا۔ یہ ایسے مسائل ہیں جو عام لوگوں کی زندگی اور روزگار سے براہ راست جڑے ہوئے ہیں اور اسمبلی میں ان پر سنجیدہ توجہ دی جانی چاہیے۔" سرینگر کے عیدگاہ خاص کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے اپنی پارٹی صدر نے کہا کہ وہاں کے لوگوں کو انتہائی ناسازگار حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "عیدگاہ خاص میں مناسب رہائش کی شدید قلت ہے اور اکثر تین سے چار خاندان ایک ہی مکان میں رہنے پر مجبور ہیں۔ ان میں سے بیشتر مکانات بھی رہائش کے لیے موزوں نہیں۔ شہر بنیادی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی شدید کمی کا شکار ہے، جبکہ نوجوانوں کے لیے روزگار اور ذریعہ معاش کے مناسب مواقع موجود نہیں ہیں۔" انہوں نے کہا، "شہر میں غربت اس قدر نمایاں ہے کہ ہزاروں نوجوان لڑکیاں شادی کی عمر سے گزر چکی ہیں، لیکن ان کے والدین مالی استطاعت نہ ہونے کے باعث ان کی شادیوں کا انتظام نہیں کر پا رہے۔ اسی طرح نوجوانوں میں بے روزگاری عروج پر ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے اپنے تاریخی شہر کے لیے یہی مقدر منتخب کیا ہے؟" انہوں نے حلقہ انتخاب چھانہ پورہ کے عوام کو درپیش مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس حلقے کے مسائل سے بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا، "بعض علاقوں کو صرف اس لیے نظرانداز کیا جا رہا ہے کیونکہ ان کا سیاسی تعلق اپنی پارٹی سے ہے۔ میرج ہال، اسٹیڈیم اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو صرف اس لیے ترقی نہیں دی جا رہی اور نہ ہی ان کی مناسب دیکھ بھال کی جا رہی ہے کیونکہ یہ منصوبے میرے دور اقتدار میں شروع کیے گئے تھے۔" انہوں نے کہا، "ایک میرج ہال کو مویشیوں کے لیے کھلا چھوڑ دیا گیا ہے۔ چھانہ پورہ اسپتال میں بنیادی ڈھانچے کی مناسب سہولیات موجود نہیں ہیں، جبکہ بڈشاہ نگر ڈسپنسری کی حالت انتہائی خراب ہے۔ حلقے کے کئی علاقوں میں پانی کی مناسب فراہمی نہیں ہے اور لوگ پینے کے پانی کی قلت کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔" اس موقع پر پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے کہا کہ عوام نے 2024 کے انتخابات میں اس امید کے ساتھ بھرپور ووٹ دیا تھا کہ منتخب حکومت عام لوگوں اور انتظامیہ کے درمیان فاصلے کم کرے گی۔ انہوں نے کہا، "دو سال گزرنے کے بعد عوام کو احساس ہو گیا ہے کہ یہ حکومت عوامی مسائل اور شکایات کے حل کے لیے سنجیدہ نہیں ہے۔" غلام حسن میر نے کہا، "عام لوگوں کی مشکلات سننے اور ان کے مسائل حل کرنے والا کوئی نظر نہیں آتا۔ عوام میں مایوسی کا احساس نمایاں ہو رہا ہے۔ بے روزگاری بدستور موجود ہے، جبکہ حکمران جماعت مفت بجلی، گیس سلنڈر اور دیگر امدادی اقدامات سمیت اپنے کئی وعدے پورے کرنے میں ناکام رہی ہے۔" این سی کے گمراہ کن نعروں اور وعدوں پر تنقید کرتے ہوئے غلام حسن میر نے کہا کہ عوام کو اپنے سابقہ تجربات سے سبق سیکھنا چاہیے۔

104

پہنچانے کیلئے مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ قرارداد میں اٹانومی کی بحالی کے ذکر پر بھاجپا کے اعتراض کے بارے میں چودھری محمد رمضان نے کہا کہ بھاجپا اس معاملے کو غیر ضروری طور پر سنسنی خیز بنا کر جموں کے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے مسلسل دس برس تک جموں و کشمیر میں اقتدار میں رہنے کے باوجود بھاجپا جموں کے عوام کیلئے کوئی قابل ذکر کام نہیں کر پائی بلکہ اس عرصے میں ایسے اقدامات کیے گئے جن سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے ایل او پی قرارداد میں اٹانومی قرارداد کا ذکر کرنے کیخلاف اچھل کود کر رہے ہیں لیکن موصوف شاید تاریخ سے اتنے نابلد ہیں کہ انہیں معلوم نہیں کہ جب نیشنل کانفرنس کی حکومت نے 2000 میں اٹانومی کی قرارداد اسمبلی میں پیش کی تو اس وقت بی جے پی کے 8 اسمبلی ممبران نے بھی اس قرارداد کی حمایت کی تھی۔ چودھری محمد رمضان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گزشتہ روز جموں و کشمیر کے مکمل ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق قرارداد اسمبلی کے سامنے پیش کی ہے، جس پر پیر کو بحث ہوگی اور ضرورت پڑنے پر ووٹنگ بھی کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر یہ بھی واضح ہو جائے گا کہ کون ریاستی درجہ کی بحالی کے حق میں کھڑا ہے اور کون اس سے گریز اختیار کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کو تحلیل کرنے جیسے بیانات بھاجپا کی سیاسی بوکھلاہٹ کی عکاسی کرتے ہیں۔ بھاجپا کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں کے بنیادی مسائل حل کرنے کے بجائے مذہبی اور علاقائی بنیادوں پر عوام کو تقسیم کرنے کی سیاست پر انحصار کر رہے ہیں۔ چودھری محمد رمضان نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے جموں و کشمیر کے عوام سے خصوصی پوزیشن اور ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے جدوجہد جاری رکھنے کا وعدہ کیا ہے اور پارٹی اپنے ان وعدوں پر چٹان کی طرح قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئینی و جمہوری حقوق کی بحالی اور جموں و کشمیر کے ریاستی درجہ کی واپسی کیلئے نیشنل کانفرنس کی جدوجہد بدستور جاری رہے گی۔

105

دوران پیر غوث الاعظم دستگیر صاحبؒ کے خطبات بھی پڑھے گئے اور ان کے تاریخ ساز اسلامی خدمات اور تبلیغ اشاعت دین بھی بیان کئے گئے۔ خندہ بھون نوا کدل میں بھی صبح سویرے ہی ایک روح پرور مجلس کا انعقاد ہوا، جس میں قرآن خوانی، خطبات المعظمات، درود و اذکار اور مولود حضرت غوث الاعظم آراستہ ہوئیں۔ جس کی پیشوائی عالم الدین علامہ مولانا شوکت حسین کینگ نے کی جبکہ تقریب کی صدارت الحاج غلام نبی کینگ قادری نے کی۔ علامہ مولانا شوکت حسین کینگ نے کہا کہ شاہ جیلانؒ نے اسلام کی جو آبیاری تبلیغ و اشاعت اور ان کے تاریخی اسلامی کارنامے، روحانی اور علمی کمالات عالم اسلام کی تاریخ میں ایک سنہری باب ہے اور ان کی تعلیم قرآن و حدیث پر مبنی اور ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ جناب سید عبدالقادر جیلانی علم و عمل، ایمان و آگہی اور ولایت و قطبیت میں اعلیٰ مرتبہ و مقام پر عظمت و جلالت کے ساتھ نظر آتے ہیں۔ اس موقعے پر حاجی غلام نبی کینگ کو جمعیت ہمدانیہ کی طرف سے خواجہ محمد اشرف عثمانی اور میر غلام محمد ساقی نے دستار بندی کی۔

106

میں ایک مقامی غیر سرکاری تنظیم (این جی او) کے اشتراک سے ایک نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں مقررین نے نیچر اور ماحولیاتی تحفظ کے بہترین طریقوں کو اپنانے پر تفصیلی گفتگو کی۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر احسان الحق چشتی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ولر مینجمنٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈبلیو ایم ڈی اے) ماحولیاتی تحفظ اور ویسٹ مینجمنٹ کے شعبے میں تحقیقی کاوشوں کے لئے پلیٹ فارم فراہم کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈبلیو ایم ڈی اے ان اقدامات کی حوصلہ افزائی اور معاونت کرتی رہے گی۔ اس نشست میں اے سی آر باڈی پورہ شبیر احمد، سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے سینئر اساتذہ، سول سوسائٹی کے مختلف گروپوں کے نمائندوں اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلاب نے شرکت کی۔

107

دیگر رہنماؤں، عوامی نمائندوں اور ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے شرکاء نے شرکت کی۔

108

کرنے اور نچلی سطح پر ترقی کو مضبوط بنانے کے لیے اہم ہے۔ ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق قرارداد پر عمر عبداللہ کو کھلانہ کی تنقید کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے غلام علی کھلانہ نے ریاستی درجہ کی بحالی کے حوالے پر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو تنقید کا نشانہ بنایا اور اس سلسلے میں جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی جانب سے منظور کی گئی قراردادوں کے سیاسی مقصد پر سوال اٹھایا۔ غلام علی کھلانہ نے الزام عائد کیا کہ ریاستی درجہ کی بحالی کو خودمختاری کے مطالبے سے جوڑنا اس عمل میں رکاوٹیں پیدا کر رہا ہے۔ عبداللہ خاندان کی سیاسی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شیخ عبداللہ سے منسلک خودمختاری کے مطالبے کو پہلے ہی مسترد کیا جا چکا ہے اور اسے "ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا گیا"۔ انہوں نے اٹل بہاری واجپائی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت میں عمر عبداللہ کے دور کا بھی حوالہ دیا، جب وہ وزیر مملکت برائے امور خارجہ کے عہدے پر فائز تھے۔ کھلانہ نے خودمختاری اور ریاستی درجہ کے حوالے سے موجودہ موقف پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ سیاسی معاملات کو ریاستی درجہ کی بحالی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ توجہ ترقی، امن، روزگار، تعلیم اور جموں و کشمیر کے عوام بالخصوص نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے پر مرکوز رہنی چاہیے۔ ٹورنامنٹ کا اختتام انعامات کی تقسیم اور شریک کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ہوا۔ منتظمین اور شرکاء نے مقامی نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ کھیلوں اور دیگر تعمیری سرگرمیوں کو جاری رکھیں۔

109

کیرن کے عوام کی جانب سے میلے کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور شرکت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کیرن میں پائیدار سیاحت کے بے پناہ امکانات موجود ہیں اور علاقے کے صاف و شفاف ماحول، مالا مال ثقافتی ورثے اور منفرد سرحدی شناخت کا تحفظ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات متحرک دیہات پروگرام کے مقاصد سے ہم آہنگ ہیں، جس کے تحت کیرن جیسے سرحدی دیہات میں بنیادی ڈھانچے، رابطہ سہولیات اور سیاحتی امکانات کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ اس سے سرحدی علاقوں کی معاشی اور ترویجاتی مضبوطی میں بھی مدد ملے گی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ ذمہ دارانہ سیاحت کو فروغ دینے، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور شہری انتظامیہ، فوج اور عوام کے درمیان باہمی روابط کو مزید مضبوط بنانے سے متعلق اقدامات کی مسلسل حمایت کرے گی۔ ماحولیاتی تحفظ کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "گرین کیرن، کلین کیرن" مہم کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ کیرن کے داخلی مقام پر جلد ہی ایک خصوصی سنگل یوز پلاسٹک جانچ مرکز قائم کیا جائے گا تاکہ سیاحوں کو علاقے میں یک بار استعمال ہونے والی پلاسٹک اشیا لے جانے سے روکا جا سکے، ذمہ دارانہ سیاحتی رویے کو فروغ دیا جائے اور کچرے کو مناسب طریقے سے جمع کر کے ٹھکانے لگانے کو یقینی بنایا جا سکے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میجر جنرل راکیش نائر نے دور دراز علاقوں میں اس طرح کی تقریبات کے انعقاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سرگرمیاں ثقافتی روایات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ سرکاری خدمات اور فلاحی اسکیموں کو عوام کے قریب پہنچانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

[11000

جانچ کیمپ بھی لگایا گیا، جبکہ منشیات کے مضر اثرات سے متعلق بیداری سرگرمیوں اور طلبہ کے ساتھ تبادلہ خیال کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ اور دیگر شرکاء کو نشے سے پاک رہنے کا عہد بھی دلایا گیا۔ شرکاء نے منشیات سے دور رہنے اور ایک صحت مند و منشیات سے پاک معاشرے کے قیام میں اپنا کردار ادا کرنے کا عزم کیا۔ یہ پروگرام سیوا پکھواڑہ کے جذبے کے تحت منعقد کیا گیا، جس میں خدمت، سماجی ذمہ داری اور اجتماعی شمولیت کی اقدار کو اجاگر کیا گیا۔ مائی بھارت سری نگر کے ضلعی یوتھ افسر نے بھی پروگرام میں شرکت کی اور اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے قوم کی تعمیر میں نوجوانوں کی بامقصد شمولیت کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے طلبہ کو 'وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ' کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے نشے سے پاک نوجوان مہم کے مقاصد پر بھی روشنی ڈالی اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں، صحت مند طرز زندگی اپنائیں اور معاشرے کے ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ پروگرام میں طلبہ، اساتذہ، مائی بھارت کے رضاکاروں اور دیگر شرکاء نے فعال طور پر حصہ لیا اور بیداری سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کی۔

111

کے باشندوں کو یقین دلایا کہ ضرورت پڑنے پر حکومت اپنے دائرہ اختیار کے اندر ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کاروباری ماحول کو مضبوط بنانے اور نئے کاروباری اداروں کی ترقی کو آسان بنانے کے لیے حکومت، صنعتی تنظیموں، کاروباری افراد اور دیگر متعلقہ فریقوں کو قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ وزیر نے مستقبل کی معیشت کی تشکیل میں ٹیکنالوجی، جدت اور کاروباری سرگرمیوں کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کیا، خصوصاً ایسے وقت میں جب ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کاروباری اداروں، اسٹارٹ اپس اور نوجوان پیشہ ور افراد کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے اور اس صلاحیت کو مناسب مواقع، ادارہ جاتی سہولت، رہنمائی، صنعتی روابط اور سازگار کاروباری ماحول کے ذریعے فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

112

(آئی پی ایس) کو مثالی عوامی خدمت اور پولیس قیادت، جبکہ ایس ایس پی ٹریفک اعجاز احمد بھٹ (آئی پی ایس) کو مثالی ٹریفک پولیسنگ اور انتظام کے اعتراف میں اعزاز دیا گیا۔ اسی طرح ہوٹل سرور کے سجاد احمد بیگ کو مہمان نوازی اور مہمانوں کے بہترین تجربے، نجیب احمد کو دستکاری، فنون اور ہنر میں بصیرت افروز قیادت، ڈاکٹر تبسم رشید (جے کے اے ایس) کو عوامی خدمت میں مثالی خواتین قیادت اور امتیاز احمد چلو کو ورثہ جاتی فن تعمیر اور پائیدار ڈیزائن کے شعبے میں نمایاں خدمات پر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ دیگر اعزاز یافتگان میں سجاد احمد مکایا، گوہر مقبول میر، منظور احمد بختون، ایڈووکیٹ سجاد میر، محبوب قادری، فیصل منظور، حیات احمد، سکلیجر کوثر، عرفان امین خان اور سلطان شیخ شامل تھے۔ انہیں مہمان نوازی، ورثہ، سیاحت، قانون، کشمیری کھانوں، کاروباری سرگرمیوں، میڈیا، صحت و تندرستی، ڈیجیٹل ڈیزائن اور کشمیر کے فنون و دستکاری کے فروغ سمیت مختلف شعبوں میں ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزازات دیے گئے۔

113

اشٹیشن زین پورہ کی پولیس پارٹی نے ایک جے سی بی مشین اور ایک ڈمپر کو روک کر ضبط کر لیا۔ یہ دونوں مبینہ طور پر ضروری اجازت کے بغیر معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور نقل و حمل میں ملوث تھے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن زین پورہ میں ایف آئی آر نمبر 125/2026 متعلقہ قانونی دفعات کے تحت درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

# سپورٹس ٹائمز

# ہندستان نے ویسٹ انڈیز کو 8 وکٹوں سے ہرایا

تھرووانت پورم، 27 ستمبر (یو این آئی) اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی (ناٹ آؤٹ 139) اور کپتان شبھمن گل (110) کی بہترین سنچریوں کی بدولت ہندستان نے ویسٹ انڈیز کو پہلے ایک روزہ میچ میں اتوار کو 50 گیندیں باقی رہتے ہوئے آٹھ وکٹوں سے روند کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔

ویسٹ انڈیز نے اگرچہ جسٹن گریوز (101) کی شاندار سنچری کی بدولت 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 295 رنز کا مضبوط اسکور بنایا لیکن اس کی گیند بازی میں ہندستان کو روکنے کا دم خم موجود نہیں تھا۔

ہندستان نے 41.4 اوورز میں دو وکٹوں کے نقصان پر 300 رنز بنا کر یکطرفہ جیت حاصل کر لی۔ دیوالی آنے میں ابھی وقت ہے، لیکن کوہلی نے آج ہی دھماکہ کر دیا۔ ویسٹ انڈیز نے اننگ کا آغاز دھماکے دار انداز میں کیا تھا لیکن پھر ان کی اننگ لڑکھڑا گئی اور وہ 300 کا ہندسہ بھی نہ چھو سکے۔

روہت اور گل نے ٹھوس شروعات دلا کر پہلے 10 اوورز میں ہی ہندستان کو میچ میں کافی آگے کر دیا تھا۔ گل نے کپتانی اننگ کھیلتے ہوئے شاندار سنچری جڑی تو وہیں کوہلی نے اپنی کلاس دکھاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 139 رنز بنائے۔ کوہلی نے چھکوں کی بارش کرتے ہوئے مہمان ٹیم کو سنبھلنے کا موقع ہی نہیں دیا۔ گل نے 108 گیندوں میں 13 چوکے اور ایک چھکا لگایا جبکہ وراٹ نے مزید جارحانہ تیور دکھاتے ہوئے صرف 88 گیندوں میں 10 چوکے اور نو چھکے لگائے۔ وراٹ نے لگاتار دو چھکے مار کر میچ ختم کیا۔ اپنی اننگ کے دوران وراٹ نے 15 ہزار ون ڈے رنز بنانے کا سنگ میل حاصل کر لیا۔ وہ لیجنڈ سچن تندولکر کے بعد یہ کامیابی حاصل کرنے والے دوسرے بلے باز بن گئے۔ روہت شرما نے ... بنائے۔ روہت اور ... روہت ...

تیز 32 اور رتوراج گائیکواڑ نے ناٹ آؤٹ 13 رنز ...

گل نے تیز شروعات کی اور پہلے پاور پلے میں 70 رنز بنائے۔ انذری کا شکار بنے اور اس کے بعد گل اور کوہلی ایک ساتھ آئے۔ ہندستان کپتان کو 11 رنز پر زندگی ملی اور انہوں نے اس کا پورا فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے اس سال 9 ون ڈے میچوں میں اپنی ساتویں 150 اسکور بنایا۔ انہوں نے کریمپس (پٹھوں میں کھنچاؤ) سے جوجھتے ہوئے شاندار سنچری جڑی۔ دوسری طرف، کوہلی نے اپنا جلوہ دکھایا۔ انہوں نے بغیر وقت ضائع کیے تیزی سے رنز بنائے۔ ون ڈے میں 15,000 رنز پورے کرنے والے دوسرے بلے باز بنے، ویسٹ انڈیز کے کسی بھی گیند باز کو نہیں بخشا اور 55 ویں ون ڈے سنچری لگائی اور 9 چھکے جڑ کر ایک اور کامیاب رن چیس کو انجام دیا۔

جب ویسٹ انڈیز کی ٹیم بلے بازی کر رہی تھی تو 300 رنز کا اسکور بس ایک رسمی کارروائی لگ رہا تھا لیکن آخر میں وہ اس سے 5 رنز پیچھے رہ گئے۔ گیند بازی کرنے کا فیصلہ کرنے کے بعد میزبان ٹیم کے لیے پاور پلے مشکل بھرا رہا۔ وہ صرف کوئی وکٹ لے پائے بلکہ کھیل پر پکڑ بنانے کے لیے بھی جدوجہد کرتے رہے، کیونکہ ویسٹ انڈیز نے پہلے 10 اوورز میں ہی 85 رنز بنا لیے تھے۔ جسٹن گریوز نے جارحانہ کھیل دکھایا اور جان کیمبل نے ان کا اچھا ساتھ دیا۔ دونوں اوپنرز نے نصف سنچریاں جڑیں اور سنچری شراکت داری کی۔ 20 ویں اوور میں کیمبل (62) کلدیپ کا شکار بننے کے بعد ٹیم کو پہلی کامیابی ملی۔ تیسرے نمبر پر آئے کارٹی نے حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کرتے دکھے اور اسکورنگ ریٹ کم ہو گیا۔ 20 ویں اور 30 ویں اوور کے درمیان صرف دو وکٹ ویسٹ انڈیز گلیں۔ کارٹی 31 گیندوں میں 13 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ جہاں گریوز نے اپنی پہلی ون ڈے سنچری لگائی (گریوز نے 108 گیندوں پر 101 رنز میں 12 چوکے لگائے)، وہیں کلدیپ نے چھ گیندوں کے اندر تین وکٹیں لے کر ویسٹ انڈیز کا اسکور 5/198 کر دیا۔ مہمان ٹیم کے لیے صورتحال اور بھی خراب ہو سکتی تھی لیکن عامر جنگو نے مفید اننگ کھیلی۔ اپنا دوسری ون ڈے نصف سنچری لگائی۔ اور ویسٹ انڈیز کو 300 کے قریب پہنچایا۔ ہندستان کی طرف سے کلدیپ یادو نے 40 رنز دے کر چار وکٹیں، پرسدھ کرشنا نے 60 رنز دے کر دو اور نتیش کمار ریڈی نے 45 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔

# سچن کا ریکارڈ توڑ کر وراٹ بنے سب سے تیز 15 ہزاری

تھرووانت پورم، 27 ستمبر (یو این آئی) کرکٹ میں ریکارڈز پرانے یادگار مجسموں کی طرح ہوتے ہیں۔ ان پر دھول جمتی ہے، انہیں احترام ملتا ہے، اور کبھی کبھی کوئی آتا ہے اور اس دیوار کو پار کر جاتا ہے۔ وراٹ کوہلی نے اتوار کو بالکل یہی کیا۔ الزاری جوزف کی گیند پر مڈ وکٹ کی طرف ایک شاندار پل شاٹ کھیل کر، کوہلی سچن تندولکر کے بعد 15,000 ون ڈے رنز پورے کرنے والے دوسرے بلے باز بن گئے۔ گرین فیلڈ انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں موجود تمام لوگ اس کھلاڑی کے احترام میں کھڑے ہو گئے، جس نے اپنے کیریئر کا زیادہ تر وقت بڑے بڑے ریکارڈز کو عام بات بنانے میں گزارا ہے۔ کوہلی نے دونوں ہاتھ اٹھائے، لوگوں کی تالیوں کا جواب دیا اور پھر اپنی بلے بازی جاری رکھی۔ اس شاٹ میں کچھ خاص بات تھی۔ جوزف نے انہیں شارٹ بال ڈالی؛ کوہلی نہ تو جھکے، نہ پیچھے ہٹے اور نہ ہی سنبھل کر کھیلے۔ انہوں نے گیند پر حاوی ہو کر اسے مڈ وکٹ کے اوپر سے چار رنز کے لیے بھیج دیا۔ پندرہ ہزار رنز تھوڑے جارحانہ انداز میں پورے ہوئے، جیسا کہ کوہلی کے زیادہ تر کرکٹ ریکارڈز کے معاملے میں ہوتا ہے۔ لیکن زیادہ دلچسپ کہانی اعداد و شمار میں چھپی ہے۔ تندولکر کو 15,000 ون ڈے رنز تک پہنچنے کے لیے 377 اننگز اور 17,528 گیندوں کی ضرورت پڑی تھی۔ کوہلی نے یہ کارنامہ 303 اننگز اور 15,950 گیندوں میں کر دکھایا۔ یعنی 74 اننگز اور 1,578 گیندیں کم۔ یہ ایک بہت بڑا فرق ہے، خاص طور پر ایسے فارمیٹ میں جہاں ہر گیند عزائم اور بربادی کے درمیان ایک چھوٹا سا دائو ہوتی ہے۔

## انا دکٹ کی شاندار کارکردگی، سسیکس کی جیت
# لومرور اور چاہل کی بھی شاندار کارکردگی

لندن، 27 ستمبر (یو این آئی) انگلینڈ میں جاری کاؤنٹی چیمپئن شپ میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے گیند سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ساؤتھمپٹن، ناٹنگھم اور لارڈز میں جے دیو انادکٹ، مہیپال لومرور اور یوزویندر چاہل نے اپنی اپنی ٹیموں کے لیے اہم کردار ادا کیا، جبکہ انادکٹ کی سسیکس نے کامیابی حاصل کی۔

کرک انفو کے مطابق انادکٹ کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت سسیکس نے ساؤتھمپٹن میں ہیمپشائر کو 197 رنز سے شکست دی۔ سسیکس کی پہلی اننگز میں انادکٹ نے 35 رنز بنائے اور گیند سے 32 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ دوسری اننگز میں انہوں نے دو وکٹیں لے کر میچ میں مجموعی طور پر سات وکٹیں حاصل کیں۔

## گوانزورا کی آل راؤنڈ کارکردگی
# زمبابوے نے ویسٹ انڈیز کو شکست دی

ہرارے، 27 ستمبر: نیوز ڈیسک: نیاشا گوانزورا کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت زمبابوے نے دوسرے خواتین ون ڈے میں ویسٹ انڈیز کو چار وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ زمبابوے نے ویسٹ انڈیز کی جانب سے دیا گیا 140 رنز کا ہدف 55 گیندیں باقی رہتے حاصل کر لیا۔ ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، تاہم دوسرے اوور میں مشیل ماوانگا نے ریلیانا گریموڈ کو آؤٹ کر دیا۔ ہیلی میتھیوز اور اسٹیفنی ٹیلر نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن نیاشا گوانزورا نے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ لائن میں زبردست دراڑ ڈال دی۔ ویسٹ انڈیز نے دوسرے وکٹ کے لیے 47 رنز کی شراکت قائم کی، تاہم اس کے بعد 83 رنز کے اضافے پر 9 وکٹیں گنوا کر پوری ٹیم 139 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ گوانزورا نے 33 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ مشیل ماوانگا نے 36 رنز کے عوض تین اور فرانسسکا چیپرے نے 16 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس دوران زمبابوے کی وکٹ کیپر موڈیسٹر موپاچیکوا نے پانچ کیچ پکڑے اور خواتین ون ڈے کرکٹ میں ایک اننگز کے دوران پانچ کیچ لینے والی صرف چوتھی وکٹ کیپر یا فیلڈر بن گئیں۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے اسٹیفنی ٹیلر نے 47 رنز کی سب سے بڑی انفرادی اننگز کھیلی، جبکہ اشمینی منیسر اور کرشمہ رامہارک نے 26 رنز کی شراکت قائم کی۔

# بینٹن کی سنچری، انگلینڈ نے سری لنکا کو 223 رنز سے ہرا دیا

لندن، 27 ستمبر: نیوز ڈیسک۔ ٹام بینٹن کی شاندار سنچری اور انگلینڈ کے باؤلرز کی عمدہ کارکردگی کی بدولت میزبان ٹیم نے تیسرے ون ڈے میں سری لنکا کو 223 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 1-2 سے جیت لی۔ انگلینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 355 رنز بنائے۔ ٹام بینٹن نے 126 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ ہیری بروک نے 77 اور جارڈن کاکس نے صرف 52 گیندوں پر 76 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی اننگز کی خاص بات بینٹن اور بروک کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 117 گیندوں پر 150 رنز کی شراکت تھی۔ دونوں بلے بازوں نے اننگز کے درمیانی مرحلے میں جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے سری لنکن باؤلرز کو دباؤ میں رکھا۔ انگلینڈ نے ابتدائی 25 اوورز میں 108 رنز بنائے، تاہم اس کے بعد بیٹنگ میں تیزی آئی اور اگلے 10 اوورز میں 111 رنز بنائے گئے۔ اننگز کے دوسرے نصف حصے میں انگلینڈ نے مجموعی طور پر 247 رنز اسکور کیے۔ تاہم

بینٹن نے اپنے ون ڈے کیریئر کی پہلی سنچری مکمل کی اور 126 رنز کی اننگز کھیلی، جو اس فارمیٹ میں ان کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور بھی ہے۔ وہ 38 ویں اوور میں آؤٹ ہوئے، تاہم اس وقت تک انگلینڈ ایک مضبوط مجموعہ قائم کر چکا تھا۔ ہدف کے تعاقب میں سری لنکا کی بیٹنگ ایک بار پھر شدید مشکلات کا شکار ہو گئی اور پوری ٹیم 30 اوورز کے اندر 132 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ سری لنکا کی جانب سے صرف کوسل مینڈس 35 رنز کے ساتھ نمایاں رہے، جنہوں نے تین چھکے اور دو چوکے لگائے۔ انگلینڈ کی جانب سے گس ایٹکنسن اور سونی بیکر نے سری لنکا کے ابتدائی تین بلے بازوں کو آؤٹ کر کے دباؤ بڑھایا، جبکہ اسپنر لیام ڈاسن نے 26 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ انگلینڈ کے باؤلرز نے سری لنکن بیٹنگ کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔

# کرکٹ جنوبی افریقہ کو 44.06 کروڑ رینڈ کا خسارہ

جوہانسبرگ، 27 ستمبر: نیوز ڈیسک: کرکٹ جنوبی افریقہ (سی ایس اے) نے 26-2025 مالی سال کے دوران 440.6 ملین رینڈ (تقریباً 2.7 کروڑ امریکی ڈالر) کے خسارے کی اطلاع دی ہے۔ بورڈ کے مطابق محدود بین الاقوامی میچز اور جنوبی افریقی کرنسی رینڈ کی قدر میں اضافے سمیت مختلف عوامل نے مالی نتائج کو متاثر کیا۔ سی ایس اے کے مطابق مقامی کرنسی کی قدر گزشتہ 12 ماہ کے دوران امریکی ڈالر کے مقابلے میں تقریباً 6 فیصد بڑھی، جس سے آئی سی سی سے ملنے والی رقم کی مالیت بھی متاثر ہوئی۔ آئی سی سی سے حاصل ہونے والی تقسیم کی رقم 351 ملین رینڈ (تقریباً 2.15 کروڑ امریکی ڈالر) رہی، جبکہ خالص زرمبادلہ خسارہ 43 ملین رینڈ (تقریباً 26.4 لاکھ امریکی ڈالر) ریکارڈ کیا گیا۔

# ایشین گیمز میں ہندوستان کی توجہ نتیجے کے بجائے عمل پر رہے / شریئس ائیر

نئی دہلی، 27 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹی 20 کپتان شریئس ائیر ایشین گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی اور ٹیم کی قیادت کرنے کے موقع سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ 31 سالہ ائیر نے کہا کہ ٹیم کو نتائج کی فکر کرنے کے بجائے اپنے کھیل کے عمل اور معیار پر توجہ دینی چاہیے۔

ہندوستان پیر کو کوارٹر فائنل میں افغانستان کے خلاف اپنی مردوں کی مہم کا آغاز کرے گا۔ میچ سے قبل پریس کانفرنس میں ائیر نے کہا، "ایشین گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کرنا اور ساتھ ہی کپتانی کرنا اعزاز کی بات ہے۔ جب آپ ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں تو ہمیشہ توقعات ہوتی ہیں کہ آپ سب سے اوپر رہیں۔ یہ ایک اچھا دباؤ ہے اور توقعات ہونے پر آپ اچھی کارکردگی پیش کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہمیں نتائج کے بارے میں زیادہ نہیں سوچنا چاہیے۔ ایک ٹیم کے طور پر ہم نے ایک معیار مقرر کیا ہے اور ہر میچ میں اس سے بہتر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔" آئی سی سی کے مطابق 2028 میں اولمپکس میں کرکٹ کی واپسی سے قبل ایشین گیمز ہندوستان کی تیاری کا حصہ ہیں۔ ائیر نے کہا کہ ہر میچ سے نئی ٹیموں کے خلاف کھیلنے اور تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔

انہوں نے کہا، "ہر میچ اہم ہے، کیونکہ ہر میچ سے آپ کو پریکٹس ملتی ہے اور نئی ٹیموں کے خلاف کھیلنے کا موقع ملتا ہے۔ کرکٹ جس طرح آگے بڑھ رہی ہے، مقابلہ بھی بڑھ رہا ہے، جو مجموعی طور پر کھیل کے لیے اچھا ہے۔"

افغانستان کے خلاف مقابلہ جاپان کے حالات سے ہم آہنگ ہونے کی ہندوستان کی صلاحیت کا بھی امتحان ہوگا۔

# ٹام ایبل کی 307 رنز کی اننگز، سمرسیٹ اور سرے کا میچ ڈرا

ٹونٹن، 27 ستمبر: نیوز ڈیسک۔ ٹام ایبل کی 307 رنز کی شاندار اننگز کی بدولت سمرسیٹ نے سرے کے خلاف کاؤنٹی چیمپئن شپ ڈویژن ون کا میچ ڈرا کر لیا۔ ایبل فرسٹ کلاس کرکٹ میں ٹرپل سنچری بنانے والے سمرسیٹ کے آٹھویں کھلاڑی بن گئے۔ سمرسیٹ نے اپنی پہلی اننگز 8 وکٹوں پر 691 رنز سے آگے بڑھاتے ہوئے 731 رنز پر مکمل کی، جو اس کی تاریخ کا دوسرا سب سے بڑا مجموعہ ہے۔ ٹام ایبل نے 407 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 31 چوکے اور 8 چھکے لگائے اور 307 رنز بنا کر آخری کھلاڑی کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے نو گھنٹے سے زائد وقت کریز پر گزارا۔ مگائل پریوریس نے 84 رنز بنائے اور ایبل کے ساتھ نویں وکٹ کے لیے 195 رنز کی ریکارڈ شراکت قائم کی، جو سمرسیٹ کی کاؤنٹی کرکٹ میں نویں وکٹ کی سب سے بڑی شراکت ہے۔ ایبل نے ڈین وورال کی گیند پر تھرڈ مین کی جانب ایک رن لے کر 300 رنز مکمل کیے۔ یہ ان کی اننگز کی 402 ویں گیند تھی۔ اس کے ساتھ ہی وہ سمرسیٹ کے ان کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گئے جنہوں نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں ٹرپل سنچری بنائی ہے۔ پریوریس کی سنچری کی امید اس وقت ختم ہوئی جب وورال کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہو گئے۔ انہوں نے 83 گیندوں پر 9 چوکے اور 4 چھکے لگائے۔ ایبل بھی 307 رنز پر ریس ٹوپلی کی گیند پر لانگ آن پر کیچ دے بیٹھے۔ سمرسیٹ نے 731 رنز بنانے کے بعد سرے کو دوسری اننگز کے لیے میدان میں اتارا۔ سرے کی دوسری اننگز بارش کے باعث دو مرتبہ متاثر ہوئی اور کھیل ختم ہونے تک اس نے 5 وکٹوں کے نقصان پر 127 رنز بنائے۔ بین فوکس 27 رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔

### ایشین گیمز 2026: بھارت کیلئے آٹھواں دن ملا جلا رہا

# انحت سنگھ نے تاریخ رقم کر کے چاندی کا تمغہ جیت لیا

## ایتھلیٹکس میں بھارت نے پانچ تمغے جیتے، باکسنگ میں تین تمغے یقینی ہوئے، بیڈمنٹن میں انفرادی تمغہ نہ مل سکا

نئی دہلی، 27 ستمبر، نیوز ڈیسک: ایشین گیمز 2026 کے آٹھویں روز بھارت کے لیے ملا جلا دن رہا جہاں ایتھلیٹکس میں پانچ تمغے حاصل ہوئے، اسکواش میں دو چاندی کے تمغے ملے جبکہ باکسنگ میں تین تمغے یقینی ہو گئے۔ دوسری جانب بیڈمنٹن میں بھارت کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑا اور 12 سال بعد پہلی مرتبہ انفرادی مقابلوں میں کوئی تمغہ حاصل نہیں ہو سکا۔ اسکواش میں 18 سالہ انحت سنگھ نے تاریخ رقم کرتے ہوئے ایشین گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی پہلی بھارتی خاتون بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ فائنل میں انہیں دفاعی چیمپئن ملائیشیا کی سیوا سنگری سبرامنیم کے ہاتھوں 11-4، 11-4، 11-7 سے شکست ہوئی۔ انحت نے سیمی فائنل میں جاپان کی ساتوی واتانابے کے خلاف 2-0 سے پیچھے ہونے کے باوجود شاندار واپسی کرتے ہوئے دو میچ پوائنٹس بچائے اور فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ انحت کی فائنل میں شکست کے ساتھ انہیں لاس اینجلس 2028 اولمپکس کے لیے اسکواش کے کوٹے کی جگہ بھی نہیں مل سکی۔ مردوں کے سنگلز فائنل میں ابھے سنگھ کو ملائیشیا کے اینگ ہین یاؤ نے 9-11، 5-11، 5-11 سے شکست دے کر چاندی کا تمغہ حاصل کرنے پر مجبور کیا۔ ایتھلیٹکس میں انسی سوجن نے خواتین کے لانگ جمپ میں 6.53 میٹر کی بہترین چھلانگ کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہ طلائی تمغہ جیتنے والی کھلاڑی سے صرف دو سینٹی میٹر پیچھے رہیں، جبکہ شائلی سنگھ 6.42 میٹر کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہیں۔ سرویش کشارے نے مردوں کے ہائی جمپ میں 2.25 میٹر کی چھلانگ لگا کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ پارول چودھری نے خواتین کی 3000 میٹر اسٹیپل چیس میں 9:08.67 سیکنڈ کے قومی ریکارڈ کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ وہ اس مقابلے میں 9 منٹ سے کم وقت حاصل کرنے والی پہلی بھارتی خاتون بن گئیں۔ تیجس ون شنکر نے ڈیکاتھلون میں 7,934 پوائنٹس کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا جبکہ ہریتا بھدرا نے خواتین کی 200 میٹر دوڑ میں 23.20 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ اس طرح بھارت نے ایتھلیٹکس میں ایک ہی روز پانچ تمغے حاصل کیے۔ باکسنگ میں انکش نے مردوں کے 80 کلوگرام کوارٹر فائنل میں تاجکستان کے نیکروز سلیموف کو 5-0 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی اور بھارت کے لیے تمغہ یقینی کیا۔ پروین نے خواتین کے 65 کلوگرام کوارٹر فائنل میں ازبکستان کی نواخور خامیدووا کو 5-0 سے شکست دی، جبکہ نریندر نے مردوں کے 90 کلوگرام سے زائد زمرے میں تھائی لینڈ کے اوتھاپونگ سینگ ٹیپ کو شکست دے کر بھارت کے لیے تیسرا تمغہ یقینی بنایا۔ تاہم سچن سیواچ مردوں کے 60 کلوگرام کوارٹر فائنل میں جاپان کے شونسو کے کیتاموتو سے 5-0 سے ہار گئے۔ بیڈمنٹن میں پی وی سندھو، انتی پڈا، ترسا جولی-گایتری گوپی چند اور دھروو کپیلا-تانیشا کراسٹو کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد مقابلے سے باہر ہو گئے۔ سندھو کو چین کی چن یوفئی نے 11-21، 21-18، 10-21 سے شکست دی، جبکہ انتی کو جاپان کی اکانے یاماگوچی نے ہرایا۔ ترسا جولی اور گایتری گوپی چند کو ملائیشیا کی پیرلی تان اور تھینا مرلی دھرن جبکہ کپیلا اور کراسٹو کو چین کی فینگ یان ژے اور ہوانگ ڈونگ پنگ نے شکست دی۔

## وزیر اعظم مودی نے کھلاڑیوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 27 ستمبر: ایشین گیمز میں بھارتی کھلاڑیوں نے مختلف کھیلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سات تمغے اپنے نام کیے، جن میں چار چاندی اور تین کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے تمغے جیتنے والے تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی کارکردگی، عزم اور محنت کو سراہا۔ خواتین کے سنگلز اسکواش میں انحت سنگھ نے چاندی کا تمغہ جیتا۔ وزیر اعظم نے ان کی کارکردگی کو شاندار قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بہترین کھلاڑیوں کے خلاف مقابلہ کرتے ہوئے غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے انحت کے مستقبل میں مزید کامیابیاں حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ مردوں کے سنگلز اسکواش میں ابھے سنگھ نے بھی چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی طرح مردوں کے ہائی جمپ میں سرویش کوشارے نے تاریخی چاندی کا تمغہ جیت کر بھارت کو اس مقابلے میں پانچ دہائیوں کے بعد ایشین گیمز کا تمغہ دلایا۔ وزیر اعظم نے ان کی کامیابی کو استقامت اور عزم سے حاصل ہونے والی یادگار کامیابی قرار دیا۔ خواتین کے لانگ جمپ میں انسی سوجن نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ خواتین کی 3000 میٹر اسٹیپل چیس میں پارول چودھری نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ وزیر اعظم نے دونوں کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں مستقبل میں مزید کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔

## ملر اور باووما کی سنچریاں
## جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کو ہرا دیا

جوہانسبرگ، 27 ستمبر: نیوز ڈیسک: ڈیوڈ ملر اور تیمبا باووما کی شاندار سنچریوں کے بعد اسپنرز کی عمدہ بولنگ کی بدولت جنوبی افریقہ نے دوسرے ون ڈے میں آسٹریلیا کو 32 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز اپنے نام کر لی۔ جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 365 رنز بنائے۔ ڈیوڈ ملر نے اپنے ون ڈے کیریئر کی بہترین اننگز کھیلتے ہوئے 142 رنز بنائے، جبکہ کپتان تیمبا باووما نے 103 رنز کی سنچری اسکور کی۔ دونوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 156 رنز کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو مضبوط مجموعے تک پہنچایا۔ آسٹریلیا کی جانب سے جیک ایڈورڈز نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے پانچ وکٹیں حاصل کیں، جو ان کے لسٹ اے کیریئر کی پہلی پانچ وکٹوں کی کارکردگی تھی۔ تاہم آسٹریلوی ٹیم جنوبی افریقہ کو بڑے مجموعے تک پہنچنے سے نہ روک سکی۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا نے بھی شاندار آغاز کیا۔ مچل مارش اور ٹریوس ہیڈ نے پہلی وکٹ کے لیے 130 رنز کی شراکت قائم کی۔ مارش نے 84 جبکہ ہیڈ نے بھی 84 رنز بنائے۔

## جموں و کشمیر کی 11 سالہ عتیقہ میر نے یونان میں کارٹنگ میں طلائی تمغہ جیت لیا

سرینگر، 27 ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر کے گاندربل ضلع سے تعلق رکھنے والی 11 سالہ عتیقہ میر نے یونان میں کارٹنگ کے بین الاقوامی مقابلے میں بھارت کے لیے طلائی تمغہ جیت کر شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ عتیقہ نے چیمپئنز آف دی فیوچر اکیڈمی پروگرام کے او کے-این جے جونیئر زمرے میں حصہ لیتے ہوئے غیر معمولی مہارت، تحمل، نظم و ضبط اور عزم کا مظاہرہ کیا۔ کم عمری میں ان کی یہ کامیابی بین الاقوامی سطح پر جموں و کشمیر کے کھیلوں کے لیے بھی ایک اہم موقع قرار دی جا رہی ہے۔ عتیقہ کی کامیابی کو ہیٹنل اسپورٹس کلب نے سراہتے ہوئے انہیں، ان کے اہل خانہ، کوچز اور اس سفر میں ان کی معاونت کرنے والے تمام افراد کو مبارکباد دی ہے۔ ہیٹنل اسپورٹس کلب نے کہا کہ عتیقہ کی کامیابی نوجوان نسل کے لیے حوصلہ افزا مثال ہے اور اس سے جموں و کشمیر کے مزید بچے کھیلوں میں آگے بڑھنے اور بین الاقوامی سطح پر ملک کی نمائندگی کرنے کی ترغیب حاصل کر سکتے ہیں۔ عتیقہ کی کامیابی میں پیشہ ورانہ کوچنگ، ماہر رہنمائی، منظم تربیت اور مسلسل تعاون کے کردار کو بھی اہم قرار دیا گیا۔ کلب نے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی مزید کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے بھارت کی نمائندگی جاری رکھیں گی۔

## زویریو کی فتح، یورپ نے لیور کپ جیت لیا

جرمن ٹینس اسٹار الیگزینڈر زویریو نے شاندار سیزن میں ایک اور اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے اتوار کو لیور کپ میں فیصلہ کن پوائنٹس جیت کر ٹیم یورپ کو ٹائٹل دلا دیا۔ زویریو نے فیصلہ کن سنگلز مقابلے میں امریکہ کے لرنر ٹیئن کو 6-7(3)، 6-3 سے شکست دی، جس کے ساتھ ٹیم یورپ نے ٹیم ورلڈ کے خلاف مجموعی طور پر 13-5 کی کامیابی حاصل کی۔ زویریو نے رواں سال اپنے کیریئر کے پہلے دو گرینڈ سلیم ٹائٹل فرنچ اوپن اور یو ایس اوپن جیت کر حاصل کیے تھے۔ زویریو کے لیے یہ کامیابی اس وقت آئی جب ہفتے کے روز ایلکس ڈی منور کے ہاتھوں شکست کے بعد ان کی مسلسل نو سنگلز فتوحات کا سلسلہ ٹوٹ گیا تھا۔ دوسری جانب لرنر ٹیئن نے ہفتے کو اپنے لیور کپ ڈیبیو میں فلاویو کوبولی کو شکست دی تھی۔ اس سے قبل فلاویو کوبولی اور یاکوب مینشک نے ڈبلز مقابلے میں ایلکس ڈی منور اور ٹیلر فرٹز کو 7-5، 3-6، 6-3 سے شکست دے کر یورپ کی برتری مزید مستحکم کر دی تھی۔ زویریو کی فتح کے ساتھ ہی یورپ نے مقررہ 13 پوائنٹس مکمل کر لیے اور تین مقابلے باقی رہتے ہوئے ٹائٹل اپنے نام کر لیا، جس کے باعث کارلوس الکاراز کو دن کے تیسرے میچ میں ڈی منور کے خلاف کورٹ میں اترنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ الکاراز نے جمعہ کو مینشک کے ساتھ ڈبلز اور ہفتے کو فرٹز کے خلاف سنگلز مقابلہ جیتا تھا۔ لیور کپ کے فارمیٹ کے مطابق جمعہ کے میچ میں فتح پر ایک، ہفتے کو دو جبکہ اتوار کو کامیابی پر تین پوائنٹس ملتے ہیں۔ ٹائٹل جیتنے کے لیے کسی ایک ٹیم کو 13 پوائنٹس حاصل کرنا ہوتے ہیں۔

## ساتویں ضلع بڈگام یوگاسن اسپورٹس چیمپئن شپ چرارِ شریف میں اختتام پذیر

بڈگام، 27 ستمبر 2026: نیوز ڈیسک: ساتویں ضلع بڈگام یوگاسن اسپورٹس چیمپئن شپ 2026 چرارِ شریف، بڈگام میں اختتام پذیر ہو گئی۔ تقریب میں اس بات پر زور دیا گیا کہ کھیل صرف تمغے جیتنے یا کامیابی حاصل کرنے کا نام نہیں بلکہ صبر، نظم و ضبط، ثابت قدمی اور ناکامیوں سے سیکھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کا بھی مؤثر ذریعہ ہیں۔ ڈسٹرکٹ بڈگام یوگاسن اسپورٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام، جموں و کشمیر یوگاسن اسپورٹس ایسوسی ایشن سے الحاق اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ چیمپئن شپ ۲۵ اور ۲۶ ستمبر کو چرارِ شریف کے باسکٹ بال کورٹ میں منعقد ہوئی۔ چیمپئن شپ کو جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے اسپانسر کیا تھا۔ ضلع بڈگام کے مختلف علاقوں سے ۱۲۰ سے زائد لڑکوں اور لڑکیوں نے چیمپئن شپ میں شرکت کی اور یوگاسن میں اپنی صلاحیت، لچک، نظم و ضبط اور کھیل کے تئیں عزم کا مظاہرہ کیا۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اویس متو، ڈائریکٹر دی کاروان اسکول، ضلعی صدر جے اینڈ کے-پی ایس اے بڈگام اور ڈائریکٹر میڈیا اینڈ کمیونیکیشنز (رجسٹرڈ) جموں و کشمیر پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن نے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے مزید بہتر مواقع پیدا کرنے کی غرض سے اسکولوں اور کھیلوں سے وابستہ اداروں کے درمیان مؤثر تال میل اور تعاون پر زور دیا۔ ڈاکٹر متو نے کہا کہ کھیلوں میں حصہ لینے والے طلبہ کو صرف سرٹیفکیٹ، تمغے یا کامیابی حاصل کرنے پر اپنی توجہ مرکوز نہیں کرنی چاہیے بلکہ کھیل میں شرکت کو بھی ایک اہم کامیابی سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "جب آپ ہارتے ہیں تو در اصل آپ ہارتے نہیں بلکہ سیکھتے ہیں۔"

## سرینگر میں نیشنل سائیکل پولو فیڈریشن کپ شروع

سرینگر، 27 ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: تاریخی پولو گراؤنڈ سرینگر میں 20 ویں سینئر مرد اور 16 ویں سینئر خواتین نیشنل سائیکل پولو فیڈریشن کپ 2026 کا آغاز ہو گیا، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ تین روزہ قومی چیمپئن شپ جموں و کشمیر سائیکل پولو ایسوسی ایشن کی جانب سے سائیکل پولو فیڈریشن آف انڈیا (سی پی ایف آئی) کے زیر اہتمام اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے تعاون سے منعقد کی جا رہی ہے۔ چیمپئن شپ 26 سے 29 ستمبر تک جاری رہے گی۔ چیمپئن شپ میں انڈین ایئر فورس، انڈین آرمی، میرٹھ ریل آرمی کے علاوہ آندھرا پردیش، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، کیرالہ، چھتیس گڑھ، مغربی بنگال، اوڈیشہ، بہار اور جموں و کشمیر کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ افتتاحی تقریب میں کے پی ڈی سی ایل کے مینجنگ ڈائریکٹر محمود احمد شاہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

## JKCA نے ایک دہائی بعد سالانہ جنرل میٹنگ منعقد کی
### یکم اکتوبر سے سرینگر میں ہونے والے ایرانی کپ کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

جموں، 27 ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن (جے کے سی اے) نے تقریباً 10 سال کے وقفے کے بعد جموں میں سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) منعقد کی، جس میں 15 مجاز کلب ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں جے کے سی اے کے عہدیداران اور ایسوسی ایشن کے ارکان بھی موجود تھے۔ اجلاس میں حالیہ عرصے کے دوران جموں و کشمیر کرکٹ کی اہم کامیابیوں کو اجاگر کیا گیا، جن میں تاریخی رنجی ٹرافی فتح، جموں و کشمیر کے کھلاڑیوں کا بھارتی ٹیم میں انتخاب اور انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں جے اینڈ کے کرکٹرز کی بڑھتی نمائندگی شامل ہے۔ ارکان نے آئندہ ایرانی کپ کے لیے تیاریوں اور انتظامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ایرانی کپ یکم سے 5 اکتوبر 2026 تک سرینگر کے ایس کے اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ جے کے سی اے نے ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کرنے پر زور دیا۔ اجلاس میں جموں و کشمیر میں کرکٹ کو مزید مضبوط اور فروغ دینے کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان اتحاد، اجتماعی ذمہ داری اور مثبت سوچ کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ ارکان نے حالیہ کامیابیوں کو آگے بڑھانے اور جموں و کشمیر کرکٹ کو مزید بلندیوں تک لے جانے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

## بنگلورو ٹریفک پر پاناما کوچ کا اعتراض، بھارت سے میچ ڈرا

بنگلورو، 27 ستمبر: بھارت اور پاناما کے درمیان دوستانہ فٹبال میچ 1-1 سے برابر ہو گیا، جس کے بعد پاناما کے کوچ تھامس کرسٹیانسن نے بنگلورو کے ٹریفک اور سفری انتظامات کو اپنی ٹیم کی کارکردگی متاثر ہونے کی اہم وجوہات میں شمار کیا۔ کرسٹیانسن کے مطابق ٹیم کو ٹریفک کی وجہ سے اسٹیڈیم پہنچنے میں تقریباً دو گھنٹے لگے، جس سے کھلاڑیوں کی میچ سے قبل تیاری متاثر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات عذر کے طور پر پیش نہیں کرنا چاہتے، تاہم دو گھنٹے ٹریفک میں بس کے اندر رہنا آسان نہیں تھا۔ پاناما کے کوچ نے میچ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ سفری اور انتظامی معاملات بھی پیچیدہ رہے اور آئندہ ایسے معاہدے کرتے وقت ان امور کو زیادہ بہتر انداز میں دیکھنے کی ضرورت ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ میدان کے اندر اور باہر انتظامات میں احتیاط ضروری ہے کیونکہ کھلاڑی بہتر سہولیات کے مستحق ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں
سرینگر ٹائمز
سرینگر ٹائمز
نوٹ:
مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر- 190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781